THU.23.April.2026
VOLUME: 22 NO:97
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 23/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 97
4/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

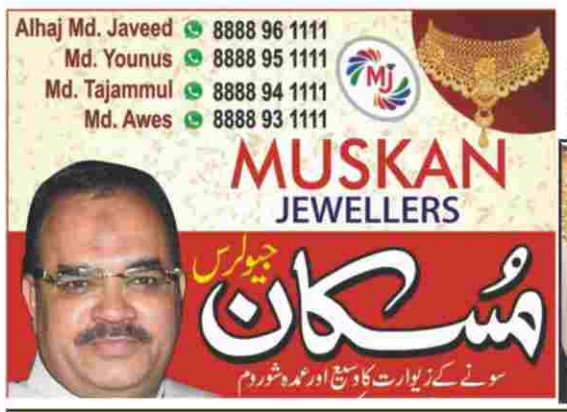

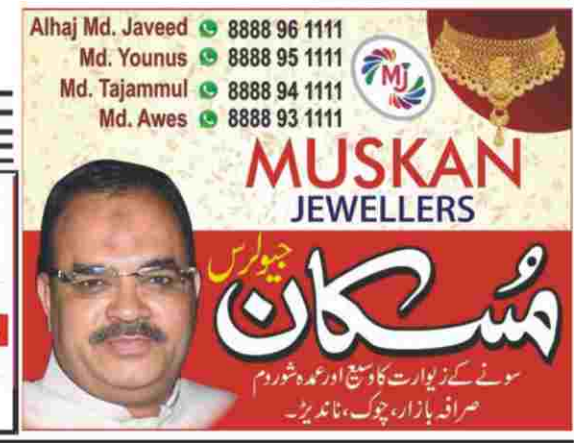

ٹرمپ نے جنگ بندی میں توسیع کردی

گرنا کہ بندی برقرار، ایران نے فیصلے کو یکطرفہ قرار دیا

واشنگٹن :(ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی میں توسیع کا اعلان کرتے ہوئے بیک وقت ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جاری رکھنے کی ہدایت دی ہے، جس پر ایران نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے یکطرفہ فیصلہ قرار دیا ہے۔ اس پیش رفت نے خلیجی خطے میں کشیدگی کو وقتی طور پر کم تو کیا ہے، مگر غیر یقینی صورتحال بدستور برقرار ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایران کے اندرونی اختلافات اور پاکستان کی قیادت کی درخواست پر امریکہ نے فوری حملہ روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکی افواج مکمل تیاری کی حالت میں رہیں گی اور ناکہ بندی جاری رکھی جائے گی جب تک ایران کی جانب سے کوئی متفقہ اور قابل قبول تجویز سامنے نہیں آتی۔ ان کے مطابق جنگ بندی میں عارضی طور پر توسیع لہ جا رہی ہے تاکہ مذاکرات کا موقع مل سکے۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے امریکی اقدام کو جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایرانی بندرگاہوں کا محاصرہ دراصل جنگی اقدام کے مترادف ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا اور عملے کو حراست میں لینا بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہے۔ ایران نے عندیہ دیا کہ وہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا اور دباؤ کو قبول نہیں کرے گا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ناکہ بندی کے باعث ایران کی تیل برآمدات اور سمندری تجارت شدید متاثر ہو سکتی ہے، جس سے اس کی معیشت پر دباؤ بڑھے گا۔ اس کے برعکس ایرانی ذرائع ابلاغ نے رپورٹ کیا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے کسی دباؤ میں نہیں آئے گا اور ضرورت پڑنے پر طاقت کے استعمال سے ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کرے گا۔ بین الاقوامی تجزیہ کاروں کے درمیان اس فیصلے پر اختلاف پایا جاتا ہے۔ کچھ ماہرین کے مطابق جنگ بندی میں توسیع امریکہ کی حکمت عملی کا حصہ ہے تاکہ براہ راست جنگ سے بچتے ہوئے ایران پر دباؤ برقرار رکھا جا سکے۔ ان کا خیال ہے کہ اس اقدام سے امریکہ کو وقتی مہلت ملی ہے جبکہ ایران کو معاشی اور سفارتی دباؤ کا سامنا رہے گا۔ دوسری رائے رکھنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ دراصل ایک نازک توازن کی عکاسی کرتا ہے جہاں نہ مکمل جنگ ہو رہی ہے اور نہ ہی کوئی واضح امن معاہدہ سامنے آ رہا ہے۔ ان کے مطابق موجودہ صورتحال زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہ سکتی اور کسی بھی وقت کشیدگی دوبارہ بڑھ سکتی ہے۔

ڈی این اے ثبوت کے بعد سپریم کورٹ سے

بچی کے نان ونفقہ کی اپیل مسترد، سائنسی شواہد کو فوقیت

نئی دہلی) :ایجنسیز) سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں ڈی این اے جانچ کے ذریعے ولدیت ثابت نہ ہونے کی بنیاد پر نابالغ بچی کے نان ونفقہ سے متعلق دائر اپیل کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ جب سائنسی شواہد ٹھوس اور غیر مبہم ہوں تو وہ قانون میں قائم مفروضات پر فوقیت رکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ جسٹس سنجے کرول اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے سنایا۔ معاملہ ایک خاتون کی جانب سے دائر اپیل سے متعلق تھا، جس میں اس نے اپنی کم سن بیٹی کے لیے نان ونفقہ کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے بھی بچی کے نان ونفقہ سے انکار کرتے ہوئے نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا، البتہ خاتون کے ذاتی نان ونفقہ کے دعوے پر دوبارہ غور کی ہدایت دی تھی۔ مقدمے کی تفصیل کے مطابق خاتون نے الزام لگایا تھا کہ وہ جس شخص کے یہاں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرتی تھی، اس نے شادی کا جھانسہ دے کر اس کے ساتھ تعلق قائم کیا۔ بعد ازاں دونوں نے 2016 میں شادی کی اور اگلے ہی مہینے ایک بچی کی پیدائش ہوئی۔ کچھ عرصے بعد دونوں کے درمیان تنازعہ بڑھ گیا اور معاملہ عدالت تک پہنچ گیا۔ سماعت کے دوران مذکورہ شخص نے خود کو بچی کا والد ماننے سے انکار کرتے ہوئے ڈی این اے جانچ کی درخواست دی، جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ جانچ رپورٹ میں واضح ہوا کہ وہ شخص بچی کا حیاتیاتی والد نہیں ہے۔ اسی بنیاد پر نچلی عدالت نے بچی کے نان ونفقہ کی درخواست مسترد کر دی تھی، جسے بعد میں ضلع عدالت اور ہائی کورٹ نے بھی برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ میں بحث اس قانونی اصول کے گرد گھومتی رہی کہ شادی کے دوران پیدا ہونے والا بچہ شوہر کا ہی تصور کیا جاتا ہے، جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ جدید سائنسی ٹیکنالوجی کے ذریعے حاصل شدہ واضح ثبوت اس مفروضے کو رد کر سکتے ہیں۔ عدالت کے مطابق یہ قانونی انتظام بچوں کو سماجی داغ سے بچانے کے لیے بنایا گیا ہے لیکن یہ سائنسی حقائق کے سامنے محدود ہو جاتا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ جب قانون کے تحت مانا جانے والا مفروضہ اور سائنسی طور پر ثابت شدہ حقیقت آپس میں ٹکرا جائیں تو سائنسی شواہد کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ مزید یہ کہ اس معاملے میں ڈی این اے جانچ دونوں فریقین کی رضامندی سے ہوئی تھی اور بعد میں اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں کیا گیا، اس لیے اس نتیجے کو حتمی تصور کیا جائے گا۔ اگرچہ عدالت نے بچی کے نان ونفقہ کی اپیل کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا، تاہم اس نے بچے کی فلاح و بہبود پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ عدالت نے دہلی حکومت کے محکمہ برائے خواتین واطفال کی ترقی کو ہدایت دی کہ وہ بچے کی موجودہ حالت کا جائزہ لے۔ اس مقصد کے لیے ایک افسر کو بچے کے گھر بھیج کر اس کی تعلیم، خوراک، صحت اور بنیادی ضروریات کا معائنہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر جانچ کے دوران بچے کی حالت میں کسی قسم کی کمی پائی جائے تو متعلقہ محکمہ فوری طور پر اصلاحی اقدامات کرے۔ ساتھ ہی عدالت نے یاد دلایا کہ خاتون کے ذاتی نان و نفقہ کے معاملے پر پہلے ہی نچلی عدالت کو دوبارہ غور کے لیے کہا جا چکا ہے، اس لیے موجودہ اپیل کو مسترد کرنا مناسب ہے۔

خواتین ریزرویشن پر مودی حکومت کو چیلنج

مہیلا کانگریس کا 10 لاکھ پوسٹ کارڈ بھیجنے کا اعلان

نئی دہلی: کانگریس نے خواتین ریزرویشن کے معاملے پر مودی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا اور مطالبہ کیا کہ پارلیمنٹ کی موجودہ نشستوں کی بنیاد پر ہی خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن فوری طور پر دیا جائے۔ مہیلا کانگریس کی صدر اکالا مبانے اعلان کیا کہ ان کی تنظیم اگلے دو ماہ کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کو 10 لاکھ پوسٹ کارڈ بھیجے گی تاکہ خواتین کے ریزرویشن کے نفاذ کا مطالبہ زوردار طریقے سے اٹھایا جا سکے۔ پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اکالا مبانے کہا کہ کانگریس اس مسئلے کو نہایت

سنجیدگی سے لیتی ہے اور خواتین کے ساتھ انصاف کے لیے ہر سطح پر آواز اٹھائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ خواتین کے ریزرویشن ترمیمی بل کے ذریعے حکومت نے ملک کی خواتین کو گمراہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت واقعی خواتین کو ریزرویشن دینا چاہتی ہے تو اسے لوک سبھا کی موجودہ 543 نشستوں کی بنیاد پر ہی اس کا نفاذ کرنا چاہیے، نہ کہ نشستوں میں ممکنہ اضافے کا انتظار کیا جائے۔ اکالا مبانے کہا کہ بی جے پی کی سوچ بنیادی طور پر خواتین کے خلاف ہے، جس کی وجہ سے وہ ریزرویشن کے نفاذ میں تاخیر کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب قانون منظور ہو چکا ہے تو اس پر عمل درآمد میں رکاوٹ کیوں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہیلا کانگریس نے 'ناری شکتی وندن ابھیان آج، ابھی کرو' کے نعرے کے ساتھ ملک گیر مہم شروع کی ہے، جس کے تحت مختلف شعبوں سے وابستہ خواتین اپنے نام اور پتے کے ساتھ پوسٹ کارڈ کے ذریعے وزیر اعظم سے ریزرویشن نافذ کرنے کا مطالبہ کریں گی۔ یہ پوسٹ کارڈ مانسون اجلاس سے پہلے وزیر اعظم کو پیش کیے جائیں گے۔ اس موقع پر کانگریس کے درج فہرست ذات کے شعبہ کے سربراہ راجندر پال گوتم نے کہا کہ بی جے پی خواتین ریزرویشن کے معاملے میں صرف دکھاوا کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت کے دور میں خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ ہوا ہے اور لاکھوں کیسز درج کیے گئے ہیں، جو صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں عصمت دری کے واقعات زیادہ سامنے آئے ہیں، جبکہ منی پور میں خواتین کو برہنہ کرنے کا واقعہ انتہائی شرمناک تھا۔ دیگر پسماندہ طبقات کے شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر انل جے ہند نے کہا کہ او بی سی اور انتہائی پسماندہ طبقات کی خواتین کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ان طبقات کی خواتین کے تحفظ کے لیے سخت قانون سازی کرے، جیسا کہ ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے تحت کیا گیا ہے، تاکہ انہیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں او بی سی خواتین کے ساتھ ناانصافی کے معاملات بڑھ رہے ہیں اور حکومت کو فوری توجہ دینی چاہیے۔

'بدعنوانی کے باعث خزانہ ہوا خالی'، بہار میں مالی بحران کو لے کر تیجسوی یادو نے این ڈی اے کو بنایا ہدف تنقید

پٹنہ: بہار اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے این ڈی اے حکومت پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ریاستی حکومت سنگین مالی بحران سے نبرد آزما ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ این ڈی اے حکومت کے پاس پیسہ نہیں بچا ہے کیونکہ بدعنوانی کی وجہ سے خزانہ خالی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ریاست میں جاری مالی بحران سے نبرد آزما غیر اخلاقی حکومت نے حالیہ دنوں میں دوسری بار فنڈ ٹکالنے اور اخراجات پر قابو پانے سے متعلق ایک خط جاری کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اپنی کرسی بچانے کے لیے بدعنوان ریٹائرڈ اور کیپر و مائز ڈ اعلیٰ افسران اور ایجنسیوں سے خوفزدہ 'بھونجا گینگ' نے بے ہوش اور غیر فعال وزیر اعلیٰ سے مل کر 'کھٹارا حکومت' سے انتخاب کے آخری 30 دنوں میں 41000 کروڑ روپے تقسیم کرا دیے۔ تیجسوی یادو کے مطابق اب کئی ماہ سے بزرگوں کو دی جانے والی سماجی پنشن، اسٹوڈنٹ کے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی، طلبہ کو وظیفہ اور ملازمین کو تنخواہ و پنشن دینے کے لیے بھی این ڈی اے حکومت کے پاس رقم نہیں بچی ہے۔ کیونکہ بدعنوانی کی وجہ سے خزانہ خالی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جوڑ توڑ اور سازشوں کے بل بوتے پر بنی یہ کام چلاؤ حکومت اب سود پر لیے گئے قرض کے سہارے چل رہی ہے۔ یہ بدعنوان حکومت 100 کروڑ سے زائد روپے یومیہ صرف سود کی ادائیگی میں خرچ کر رہی ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ این ڈی اے حکومت نے بہار پر تقریباً 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض کا بوجھ ڈال دیا ہے۔

'بی جے پی فرضی ووٹنگ کرائے گی'

ممتا بنرجی کا دعویٰ، عوام سے چوکس رہنے کی اپیل

کولکتہ :(ایجنسیز) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ سے عین قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مرکزی فورسز کا استعمال کر کے فرضی ووٹنگ کرانے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے کسی بھی عمل کا حصہ نہ بنیں اور ووٹنگ کے دن مکمل ہوشیاری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ جمہوری حق پر کوئی آنچ نہ آئے۔ ہوگلی ضلع کے ہری پال میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کسی دباؤ، خوف یا مداخلت کے بغیر کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو خود اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ووٹنگ شفاف اور منصفانہ طریقے سے ہو اور کوئی طاقت ان کے فیصلے کو متاثر نہ کر سکے۔ اپنی تقریر میں ممتا بنرجی نے مرکزی فورسز پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ بڑی تعداد میں فورسز کو تعینات کیا گیا ہے، جن کا استعمال بی جے پی اپنے سیاسی مفاد کے لیے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ فورسز کا احترام کرتی ہیں کیونکہ وہ ملک کی حفاظت کرتی ہیں، لیکن اگر ان کے ذریعے سیاسی نعرے لگائے جا رہے ہیں تو یہ انتہائی تشویش کی بات ہے۔ ان کے مطابق اس طرح کے اقدامات جمہوری عمل کو متاثر کر سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اگر ووٹنگ کے دوران خواتین کے ساتھ کسی بھی طرح کی غیر مناسب جانچ یا برتاؤ کیا جاتا ہے تو قانونی راستہ اختیار کیا جائے، لیکن کسی بھی صورت میں تشدد یا ہنگامہ آرائی کا سہارا نہ لیا جائے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پرامن طریقے سے بڑی تعداد میں ووٹنگ میں حصہ لیں اور جمہوریت کو مضبوط کریں۔ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اس وقت مرکز میں کمزور حیثیت میں ہے اور اس کی حکومت زیادہ دن قائم نہیں رہ سکے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں عوام نے بی جے پی کو سبق سکھایا ہے اور موجودہ حکومت چند لوگوں کی حمایت پر قائم ہے۔ انہوں نے اقلیتی برادری کے افراد سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ جج پر روانگی سے قبل اپنا ووٹ ضرور ڈالیں۔ ان کے مطابق 27 اپریل سے جج پروازوں کا آغاز ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب 29 اپریل کو ووٹنگ ہوتی ہے، جو ایک سوچی سمجھی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ ڈالے بغیر سفر نہ کریں اور پہلے جمہوری ذمہ داری ادا کریں۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال میں دو مرحلوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے تحت جمعرات کو 16 اضلاع کی 152 نشستوں پر ووٹنگ ہوگی۔ اس دوران سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور مرکزی فورسز کی بڑی تعداد تعینات کی گئی ہے تاکہ انتخابی عمل کو پرامن بنایا جا سکے۔

تائیوان میں ہندوستانی مزدوروں کے داخلے پر سسپنس برقرار، حکومت نے رکھ دی 2 اہم شرائط

تائیوان حکومت نے منگل (21 اپریل) کو کہا کہ ہندوستانی مزدوروں کو لانے کا منصوبہ تبھی عمل میں لایا جائے گا جب مقامی صنعتوں میں ان کی ضرورت ہوگی اور ہندوستان طے شرائط کو مکمل کرے گا۔ حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ دونوں شرائط مکمل ہونے پر ہی اس منصوبہ کو نافذ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ تائیوان اس وقت شرح پیدائش اور تیزی سے بڑھتی بزرگ آبادی کے مسائل سے نبرد آزما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ انڈونیشیا اور فلپائن جیسے ممالک کے علاوہ نئے ممالک سے بھی مزدور لانے کا آپشن تلاش رہا ہے۔ تائی پے اور نئی دہلی کے درمیان فروری 2024 میں ایک معاہدہ (ایم او یو) سائن کیا گیا تھا، جس کے تحت تائیوان میں ہندوستانی مزدوروں کی بھرتی کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ تائیوان کے وزیر محنت ہنگ سُن-ہان نے رواں ماہ کی شروعات میں کہا تھا کہ پائلٹ پروگرام کے تحت 2026 میں تقریباً 1000 ہندوستانی مزدور تائیوان آ سکتے ہیں۔ حالانکہ اس منصوبہ کو لے کر سیاسی لیڈران اور عام لوگوں کے درمیان اختلاف بڑھ گیا ہے، جس کی وجہ سے اب حکومت محتاط نظر آ رہی ہے۔ منگل کو پالینٹ میں سوال-جواب کے دوران وزیر محنت ہنگ سن-ہان نے کہا کہ "اگر صنعت کے مطالبات اور ہندوستان کی شرطیں مکمل نہیں ہوتیں تو مزدوروں کو لانے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ سیکورٹی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق تائیوان میں اس وقت 8.7 لاکھ سے زائد غیر ملکی مزدور کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے 60 فیصد سے زائد لوگ مینوفیکچرنگ، تعمیرات، زراعت کیئر گیونگ سیکٹر میں کام کر رہے ہیں۔ اس منصوبے کی مخالفت اہم اپوزیشن پارٹی 'کومیٹانگ' کے ایم ٹی (نے کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے خواتین کی سیکورٹی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ کے ایم ٹی رکن پارلیمنٹ وانگ ہنگ-وے نے کہا کہ تائیوان میں ایسے کئی غیر ملکی مزدور ہیں، جن کا انتظامیہ سے رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ ا

ٹاملناڈو اسمبلی کیلئے آج پولنگ بنگال میں پہلے مرحلہ کی رائے دہی

چینائی / کولکاتا۔ 22 اپریل (ایجنسیز) ٹاملناڈو اسمبلی کیلئے جمعرات 23 اپریل کو ایک مرحلہ میں رائے دہی ہوگی جبکہ مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کے تحت کل پہلے مرحلہ کی پولنگ مقرر ہے۔ مغربی بنگال میں 16 اضلاع میں محیط 152 سیٹوں کیلئے جمعرات کو ووٹ ڈالے جائیں گے جہاں 1478 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ ٹاملناڈو کی 234 رکنی اسمبلی کیلئے برسر اقتدار ڈی ایم کے اور کانگریس پر مشتمل یو پی اے اتحاد کو بی جے پی اور دیگر جماعتوں پر مشتمل این ڈی اے سے مقابلہ درپیش ہے جبکہ فلمسٹار وجئے کی نئی پارٹی بھی انتخابی مقابلہ میں ہے۔ اس طرح جنوبی ریاست میں سہ رخی مقابلہ کی توقع ہے۔ مغربی بنگال میں چیف منسٹر ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس کو بی جے پی سے سخت مسابقت کا سامنا ہے۔ ممتا بنرجی لگاتار تین میعاد مکمل کر چکی ہیں۔ مرکز کی این ڈی اے حکومت بنگال میں بی ایم سی کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مغربی بنگال میں اسمبلی کی 294 نشستیں ہیں۔ موجودہ طور پر ترنمول کانگریس اور اتحادی پارٹیوں کی معقول اکثریت ہے جبکہ اپوزیشن بی جے پی کے پاس 77 سیٹیں ہیں۔ سادہ اکثریت 148 ہے۔

دہلی پہنچتے ہی نتیش کمار نے بنائی جنتا دل یو کی نئی ٹیم، سنجے جھا سمیت کئی سرکردہ لیڈران کو ملی جگہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) نتیش کمار نے جنتا دل یو کی نئی ٹیم تشکیل دے دی ہے۔ اس سلسلے میں جنتا دل یو نے قومی عہدیداران کی فہرست جاری کی ہے، جس میں کئی سرکردہ لیڈران کے نام شامل ہیں۔ سنجے کمار جھا کو پارٹی کا قومی کارگزار صدر منتخب کیا گیا ہے، یعنی وہ اس عہدے پر برقرار رہیں گے۔ بہار میں حکومت کی تبدیلی کے بعد اب جنتا دل یو نے اپنی تنظیم پر مکمل توجہ مرکوز کر دی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ کئی پرانے چہروں کی جگہ اب نئے چہروں کو پارٹی کی قومی عہدیداران کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ قومی صدر نتیش کمار اور کارگزار صدر سنجے کمار جھا کے علاوہ پارٹی میں مجموعی طور پر 12 قومی جنرل سکریٹری اور 8 قومی سکریٹری مقرر کیے گئے ہیں۔ جاری فہرست کے مطابق ایک بار پھر جنتا دل یو کے رکن پارلیمنٹ آلوک کمار سمن کو کوسا صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ انتہائی پسماندہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے چندیشور پرساد چندروشی کو پارٹی میں قومی نائب صدر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ چندیشور پرساد چندروشی جہان آباد سے رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں اور نتیش کمار کے انتہائی معتمد مانے جاتے ہیں۔ قومی جنرل سکریٹریز کی فہرست میں دلت برادری سے تعلق رکھنے والے شیام رجک اور اشوک چودھری کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ ساتھ ہی کشواہا سماج سے آنے والے لیڈران کو بھی قومی عہدیداران کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ رمیش سنگھ کشواہا کے ساتھ ساتھ رام سیوک سنگھ کو قومی جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے۔ کشواہا سماج سے تعلق رکھنے والے بھگوان سنگھ کشواہا کو اس بار قومی عہدیداران کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اسے اس بات کا اشارہ مانا جا رہا ہے کہ ممکن ہے بھگوان سنگھ کشواہا آنے والے دنوں میں ریاستی کابینہ میں شامل کیے جائیں۔ ہرش وردھن کو ایک بار پھر پارٹی کا قومی جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے۔ پارٹی کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد کو قومی سکریٹری کے عہدے کی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ 8 قومی سکریٹریز کی فہرست میں سابق رکن پارلیمنٹ پروین کے علاوہ نتیش کمار کے قریبی تصور کیے جانے والے ایم ایل سی رویندر سنگھ بھی شامل ہیں۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو جنتا دل یو کے قومی عہدیداران کی اس مختصر ٹیم میں کئی نئے چہروں کو پہلی بار موقع دیا گیا ہے، جبکہ کئی پرانے چہروں کو باہر کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ جنتا دل یو آنے والے دنوں میں نئے انداز کے ساتھ اپنی تنظیم کو مزید مضبوط اور فعال بنانا چاہتی ہے۔

ممبئی بن رہا 'منی جاپان'! 2 سال میں 1800 کروڑ سے زائد کی ٹھگی، محض 10 فیصد رقم برآمد

ممبئی: سائبر دھوکہ دہی نے اس وقت ممبئی سمیت پورے ملک کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ ممبئی کو ملک کی معاشی راجدھانی بھی مانا جاتا ہے۔ جہاں ایک طرف سائبر جرائم کی تعداد دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے، وہیں دوسری جانب انہیں پکڑنے کی شرح کافی کم ہے۔ اس سے بھی زیادہ حیران کرنے والی بات ان جرائم سے منسلک وصولی کی شرح ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ان جرائم میں سینکڑوں کروڑ روپے گنوانے کے بعد پولیس اوسطاً صرف 10 فیصد رقم ہی برآمد کرنے میں کامیاب ہو پاتی ہے۔ 2024 میں ممبئی والوں نے سائبر دھوکہ دہی میں تقریباً 846.71 کروڑ روپے گنوا دیے، جس میں صرف 82.50 کروڑ روپے ہی برآمد کیے جا سکے ہیں۔ 2025 میں ممبئی میں رہنے والے لوگوں نے سائبر دھوکہ دہی میں 1031.45 کروڑ روپے گنوا دیے، جس میں سے صرف 110.77 کروڑ روپے ہی برآمد ہوئے۔ رواں سال فروری تک سائبر دھوکہ دہی میں ممبئی کے مکینوں نے 172.27 کروڑ روپے گنوا دیے ہیں، جبکہ برآمد کی گئی رقم صرف 18 کروڑ روپے ہے۔ واضح رہے کہ رواں سال فروری ماہ تک ممبئی میں سائبر جرائم کے 952 معاملے درج کیے گئے، ان میں سے صرف 120 معاملے ہی حل کیے جا سکے ہیں اور مجموعی طور پر 107 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ممبئی میں سائبر جرائم کے مجموعی طور پر 4825 معاملے درج کیے گئے، پولیس ان میں سے 1452 معاملوں کو حل کرنے میں کامیاب رہی اور کل 1410 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اگر 2024 کی بات کریں تو ممبئی میں سائبر جرائم کے کل 5087 معاملے درج کیے گئے، پولیس ان میں سے صرف 1253 معاملوں کو ہی سلجھانے میں کامیاب رہی اور 1294 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

نیپال: وزیر داخلہ نے دیا استعفیٰ، بدعنوانی کا الزام عائد تھا

کھٹمنڈو: نیپال میں نئی حکومت کی تشکیل کے 26 روز بعد ہی وزیر داخلہ سڈان گرنگ نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اسے بالین شاہ حکومت کے لیے بڑا جھٹکا مانا جا رہا ہے۔ استعفیٰ دیتے ہوئے سڈان گرنگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ "مفادات کے ٹکراؤ کو دیکھتے ہوئے میں نے عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحقیقات کے بعد میں اپنے مستقبل کے متعلق کوئی فیصلہ لوں گا۔" سڈان کو بالین شاہ کا قریبی مانا جاتا ہے۔ ستمبر 2025 میں کے پی اولی حکومت کے خلاف ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں گرنگ نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ نیپالی اخبار 'ای-کانتیپور' کے مطابق گرنگ کا نام نیپال کے متنازعہ کاروباری دیپک بھٹ کے ساتھ جڑ گیا تھا، جس کے بعد ان پر سوال اٹھنے لگے تھے۔ بھٹ کے خلاف منی لانڈرنگ کی تحقیقات چل رہی ہے۔ سیاست میں آنے سے قبل سڈان گرنگ 'ہامی نیپال' نامی سماجی تنظیم کے سربراہ تھے۔ کانتیپور کے مطابق اس تنظیم کو فروری 2025 میں دیپک بھٹ سے وابستہ کمپنیوں کے کھاتے سے 5 کروڑ روپے ملے تھے۔ چونکہ بھٹ اس وقت منی لانڈرنگ کی زد میں ہے۔

مغربی بنگال ایس آئی آر: 27 لاکھ میں سے ٹریبونل نے کی

صرف 500 اپیل منظور، 137 ہی ووٹ دے سکیں گے

کولکتہ: مغربی بنگال ایس آئی آر سے متعلق ایک اہم خبر سامنے آئی ہے۔ 27 لاکھ اپیلوں میں سے ٹریبونل نے صرف 500 اپیلیں ہی منظور کی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر ذرائع کے حوالے سے شائع خبر کے مطابق 500 کیس کی سماعت کے بعد سپلیمنٹری ووٹر لسٹ میں صرف 137 ووٹرس ہی جوڑے گئے ہیں۔ ان 137 ووٹرس کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی گئی ہے۔ دراصل اس تعلق سے گزشتہ دنوں سپریم کورٹ نے اہم حکم دیا تھا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ ٹریبونل میں جن کی اپیل منظور کر لی جائے گی وہ لوگ 23 اور 29 اپریل کو ووٹ دے سکیں گے۔ سپریم کورٹ نے اس کے لیے آرٹیکل 142 کے خصوصی اختیارات کا استعمال کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ پر خوشی کا اظہار کیا تھا۔ مغربی بنگال میں 2 مرحلوں میں 23 اور 29 اپریل کو ووٹنگ ہے۔ پہلے مرحلہ میں 152 سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے جبکہ دوسرے مرحلہ میں 142 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس

ورقِ تازہ

23 April 2026 اداریہ

الفاظ کی موت

اکیسویں صدی کا سب سے بڑا اور بھیانک المیہ یہ نہیں ہے کہ انسان نے مشینوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں، بلکہ اصل المیہ یہ ہے کہ ہم نے ایک نئے، غیر مرئی اور انتہائی سفاک ڈیجیٹل استعمار کی غلامی کو اپنی مرضی سے قبول کر لیا ہے۔ ماضی کا نوآبادیاتی نظام بحری بیڑوں، توپوں اور فوجوں کے ذریعے زمینوں پر قبضہ کرتا تھا، لیکن آج کا ڈیجیٹل استعمار اسمارٹ فونز، ایپس اور الگورتھم کے ذریعے براہِ راست ہمارے ذہنوں، ہماری زبانوں اور ہماری تہذیبوں پر قابض ہو چکا ہے۔ گلوبلائزیشن یا گلوبل ولیج کا جو دلفریب نعرہ ہمیں بیچا گیا، وہ دراصل ایک ایسا تہذیبی بلڈوزر ثابت ہوا ہے جس نے دنیا بھر کے مقامی رنگوں کو روند کر ایک بے روح اور یکساں عالمی ثقافت کی بنیاد رکھ دی ہے۔ عالمی گاؤں کا تصور بظاہر بڑا دلکش لگتا ہے، لیکن عملی طور پر یہ ایک ایسی گلوبل مونو کلچر کی تشکیل کر رہا ہے جہاں سب کی سوچ، پہناوا، پسند اور زبان ایک جیسی ہوتی جا رہی ہے۔ جب دنیا کی تمام ثقافتوں کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی جائے، تو اس کا سب سے پہلا نشانہ وہ مقامی تنوع بنتا ہے جو انسانیت کا اصل حسن ہے۔ الگورتھم کی آمریت نے ہماری اسکرینوں پر صرف ان زبانوں اور بیانیوں کو مسلط کر دیا ہے جو عالمی منڈی میں بکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس استعماری یلغار کا خاموش شکار ہماری علاقائی زبانیں اور ان سے جڑا ہوا ادب ہے۔ انگریزی اور چند دیگر تسلط پسند زبانوں کے اس سیلاب میں اردو، مراٹھی اور دیگر مقامی زبانیں محض رابطے کے ٹوٹے پھوٹے ٹولز تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ زبان صرف ابلاغ کا ذریعہ نہیں ہوتی، بلکہ یہ ایک مکمل نظریۂ حیات ہوتی ہے۔ جب کسی زبان کا کوئی مقامی محاورہ، کہاوت یا لفظ مرتا ہے، تو اس کے ساتھ صدیوں کے انسانی تجربات، رشتوں کی نزاکتیں اور اس مٹی کی مخصوص خوشبو بھی دفن ہو جاتی ہے۔ ڈیجیٹل استعمار دراصل ہمیں ہمارے الفاظ سے محروم کر کے ہمیں گونگا کر رہا ہے۔

ٹیکنالوجی کی ان بڑی کمپنیوں کے لیے زبان کا کوئی تہذیبی یا جذباتی پس منظر نہیں ہوتا، ان کے لیے زبان محض ایک ڈیٹا پوائنٹ ہے جو اشتہارات کی آمدنی کا تعین کرتا ہے۔ جن زبانوں کا صارف عالمی منڈی کے لیے منافع بخش نہیں، الگورتھم انہیں دانستہ طور پر دبا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انٹرنیٹ پر علاقائی زبانوں کا معیاری مواد دن بہ دن نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ یہ سرمایہ دارانہ استعمار ہماری زبانوں کو معاشی طور پر غیر متعلق بنا کر انہیں طبعی موت مارنے کے درپے ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) اور مشینی ترجمے کے سراب نے اس بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ہمیں یہ دلاسہ دیا جاتا ہے کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے کسی بھی زبان کا مواد ہماری مادری زبان میں منتقل ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ ایک فکری فریب ہے۔ مشینی ترجمہ صرف گرامر اور لغت کا تبادلہ کر سکتا ہے، وہ اس مٹی کی روح، محاورے کی کاٹ اور استعارے کی گہرائی کو کبھی منتقل نہیں کر سکتا۔ ترجمے کی اس مشینی بیساکھی نے ہمیں خود اپنی زبان میں تخلیق کرنے کے عمل سے دور کر دیا ہے، جو کسی بھی زندہ زبان کے لیے زہرِ قاتل ہے۔ آج کی نئی نسل ایک ایسے فکری سراب میں جی رہی ہے جہاں وہ نیویارک اور لندن کے ٹرینڈز، گلوبل میمز اور نیٹ فلکس کی سیریز سے تو بخوبی واقف ہے، لیکن اپنے ہی محلے کی کہانی، اپنے شہر کی تاریخ اور اپنی دادی کی سنائی ہوئی لوک داستانوں سے مکمل طور پر کٹ چکی ہے۔ یہ کیسا عالمی گاؤں ہے جس نے انسان کو اپنے ہی پڑوسی اور اپنی ہی ثقافت کے لیے اجنبی بنا دیا ہے؟ جب بچے لوریوں کے بجائے یوٹیوب کے مشینی کارٹونز دیکھ کر سونا سیکھ جائیں، تو سمجھ لینا چاہیے کہ تہذیب کی جڑیں کٹ چکی ہیں۔

اس لسانی اور تہذیبی زوال میں ریاستی پالیسیوں اور ہمارے تعلیمی اداروں کی مجرمانہ خاموشی بھی برابر کی شریک ہے۔ ہم نے ایک ایسا طبقاتی نظامِ تعلیم وضع کر لیا ہے جہاں مادری زبان یا علاقائی زبان میں بولنا اور سوچنا پسماندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اسکولوں میں انگریزی کو علم کے بجائے رتبے کی علامت بنا دیا گیا ہے۔ جب ایک بچہ اپنی مادری زبان بولنے پر اسکول میں احساسِ کمتری کا شکار ہوتا ہے، تو وہ صرف ایک زبان نہیں چھوڑتا، بلکہ اپنی پوری تہذیبی وراثت سے بغاوت کر بیٹھتا ہے۔ اس طبقاتی تفریق نے معاشرے میں ایک ایسا خلا پیدا کر دیا ہے جہاں ہماری نوجوان نسل ترشول کی طرح بیچ میں لٹکی ہوئی ہے۔ وہ انگریزی اور عالمی کلچر کو پوری طرح اپنا نہیں پاتی، اور اپنی مقامی زبان و تہذیب کو وہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ یہ شناخت کا وہ سنگین بحران ہے جو معاشرے کو فکری طور پر بانجھ کر رہا ہے۔ جس قوم کے پاس خواب دیکھنے اور غصہ کرنے کے لیے اپنے الفاظ نہ بچیں، وہ قوم بہت جلد دوسروں کے بیانیے کی غلام بن جاتی ہے۔ اسمارٹ فون کی نیلی روشنی نے رہی سہی کسر پوری کرتے ہوئے انسان کے تخیل کو مفلوج کر دیا ہے۔ ادب، جو کبھی انسان کو سوچنے، محسوس کرنے اور سوال اٹھانے پر مجبور کرتا تھا، اب تیس سیکنڈ کی ویڈیوز اور چند ایموجیز کے سامنے بے بس نظر آتا ہے۔ اس سطحی پن نے قاری کے اندر سے گہرے مطالعے کا وہ صبر چھین لیا ہے جو کسی افسانے کے کرب یا غزل کی تہہ داری کو سمجھنے کے لیے درکار ہوتا ہے۔ ڈیجیٹل سرمایہ داری جان بوجھ کر انسان کو سطحی اور جلد باز بنا رہی ہے تاکہ وہ سوچے سمجھے بغیر محض ایک کنزیومر (صارف) بن کر رہ جائے۔ ہمیں جدت اور ترقی کی اس مسخ شدہ تعریف کو چیلنج کرنا ہوگا۔ ترقی کا مطلب اپنی جڑوں کو کاٹ کر کسی عالمی مشین کا پرزہ بن جانا ہرگز نہیں ہے۔ حقیقی جدیدیت وہ ہے جہاں انسان عالمی سطح پر مسابقت بھی کرے اور اس کے پیر اپنی مٹی میں پوری مضبوطی سے گڑے ہوں۔ اگر ہم نے اپنی علاقائی زبانوں کو صرف گھر کے کچن اور ڈرائنگ روم تک محدود کر دیا اور انہیں علم، بحث اور ٹیکنالوجی کی زبان نہ بنایا، تو یہ زبانیں عجائب گھر کا حصہ بن جائیں گی۔ آج کے دور میں قلم اٹھانا دراصل اس الگورتھم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ اعلان کرنا ہے کہ ہم اپنی شناخت کو ڈیجیٹل اعداد و شمار کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔ خالص ادب اب وہ آخری مورچہ ہے جہاں سے ہم اپنی مٹی کی سچائیوں، اپنے مقامی دکھوں اور اپنی لسانی انفرادیت کا دفاع کر سکتے ہیں۔

ایران امریکہ سے مذاکرات کے دوسرے دور میں شرکت سے گریزاں کیوں ہے؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کی درخواست پر ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جاری رکھے گا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا: 'اس حقیقت کی بنیاد پر کہ حکومتِ ایران شدید طور پر منقسم ہے، جو کہ غیر متوقع نہیں، اور پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیرِ اعظم شہباز شریف نے ہم سے ایران پر اس وقت تک حملے روکنے کی درخواست کی ہے کہ جب تک کہ وہاں کے رہنما اور نمائندگان ایک متفقہ تجویز پیش نہ کر دیں۔' چنانچہ میں نے اپنی فوج کو ہدایت دی ہے کہ ناکہ بندی جاری رکھی جائے اور دیگر تمام معاملات میں مکمل طور پر تیار اور مستعد رہیں، لہٰذا میں جنگ بندی میں اس وقت تک توسیع کروں گا جب تک ان کی جانب سے تجویز پیش نہ کر دی جائے اور بات چیت کسی ایک نتیجے پر نہ پہنچ جائے، چاہے وہ کسی بھی سمت میں ہو۔' ادھر ایرانی وزیرِ خارجہ عباس کا کہنا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جنگی اقدام کے مترادف ہے، اور یہ جنگ بندی کی خلاف ورزی ہے۔ انھوں نے ایکس پر لکھا کہ 'کسی تجارتی جہاز پر حملہ کرنا اور اس کے عملے کو یرغمال بنانا اس سے بھی بڑی خلاف ورزی ہے۔ ایران جانتا ہے کہ پابندیوں کو کس طرح غیر مؤثر بنایا جاتا ہے، اپنے مفادات کا دفاع کیسے کیا جاتا ہے، اور دباؤ اور دھونس کا مقابلہ کس طرح کیا جاتا ہے۔' اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے جنگ بندی میں توسیع کے لیے امریکہ کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کشیدگی میں کمی لانے اور ایران اور امریکہ کے درمیان سفارت کاری اور اعتماد سازی کے لیے ضروری گنجائش پیدا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ 'ہم تمام فریقین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اس پیش رفت سے فائدہ اٹھائیں، ایسے کسی بھی اقدام سے گریز کریں جو جنگ بندی کو نقصان پہنچا سکتا ہو، اور ایک پائیدار اور دیرپا حل تک پہنچنے کے لیے مذاکرات میں تعمیری انداز میں شریک ہوں۔' بیان کے مطابق سیکرٹری جنرل مزید مذاکرات کے لیے راہ ہموار کرنے میں پاکستان کی کوششوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ سیکرٹری جنرل کو امید ہے کہ یہ کوششیں تنازع کے ایک جامع اور دیرپا حل کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔' تاہم جنگ بندی میں توسیع کے باوجود دونوں ممالک کے درمیان اسلام آباد میں بات چیت کا دوسرا دور تاحال غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے۔ امریکی صدر کی جانب سے اس بات چیت کے لیے اپنے نائب جے ڈی وینس کی قیادت میں وفد پاکستان بھیجنے کا اعلان کیا گیا تھا اور امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وینس نے بدھ کی صبح پاکستان پہنچنا تھا۔ تاہم اب یہ دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے کیونکہ ابھی تک اس سوال کا جواب میزبان پاکستان سمیت کسی کے پاس نہیں ہے کہ امریکی وفد کے آنے پر مذاکرات کے میز پر بیٹھنے کے لیے ایران سے کوئی موجود ہوگا یا نہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو ایک انٹرویو میں کہا کہ ایران کے پاس مذاکراتی وفد بھیجنے کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔' مگر ایرانی حکام کی جانب سے تاحال امریکہ سے مذاکرات کا ایک اور دور کرنے کے بارے میں مثبت سگنل نہیں مل رہے ہیں۔ پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم کا کہنا ہے کہ ایران کسی دھمکی یا دباؤ میں آ کر مذاکرات نہیں کرے گا۔ ایکس پر اپنے پیغام میں انھوں نے لکھا کہ اس حقیقت کا عالمی سطح پر اعتراف کیا گیا ہے کہ اس قدر قدیم تہذیب رکھنے والا ملک کسی دھمکی یا دباؤ میں آ کر مذاکرات نہیں کرے گا۔ انھوں نے مزید لکھا کہ 'یہ ایک ٹھوس، اسلامی اور مذہبی اصول ہے۔ کاش امریکہ اسے سمجھ جاتا۔' منگل کی دوپہر ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے نے ٹیلی گرام چینل پر جاری بیان میں اُن اطلاعات کی تردید کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایک ایرانی وفد اسلام آباد روانہ ہوا ہے۔ اسی بیان میں ایرانی حکام کے مؤقف کو بھی دہرایا گیا ہے جن میں پارلیمنٹ کے سپیکر اور اعلیٰ مذاکرات کار محمد باقر قالیباف بھی شامل ہیں اور جن کا کہنا ہے کہ تہران 'دھمکیوں کے سائے میں کسی قسم کے مذاکرات قبول نہیں کرتا۔' اس صورتحال میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے عوامل ہیں، جن کے سبب تہران مذاکرات کے دوسرے دور میں حصہ لینے سے انکاری دکھائی دیتا ہے؟

ایران کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ 'اشتعال انگیز اقدامات اور جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزیاں ※ سفارتی عمل کے تسلسل میں حائل رکاوٹیں ہیں۔' انھوں نے کہا کہ ایرانی تجارتی جہازوں کے خلاف 'دھمکیاں اور مداخلت ※ اور ایران کے بارے میں 'متضاد بیانات اور دھمکی آمیز زبان ※ بھی سفارتی عمل میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان 12 اپریل کو مکمل ہونے والے مذاکرات کے پہلے دور کے بعد یہ باتیں منظرِ عام پر آئیں تھیں کہ بات چیت بے نتیجہ رہی ہے، امریکہ کو ایران کی افزودہ یورینیم سے مسئلہ ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ ایران کبھی جوہری ہتھیار بنائے۔ ایران نے یہ بھی کہا تھا کہ لبنان میں جنگ بندی تک وہ مذاکرات پر راضی نہیں ہوگا تاہم پھر تل ابیب اور بیروت کے درمیان بات چیت کے نتیجے میں لبنان میں جنگ بندی ہوگئی لیکن یہ مذاکرات کے لیے ایران کی پیشگی شرائط میں سے اب تک پوری ہونے والی واحد شرط ہے۔ ایران کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ اس کے منجمد اثاثے بحال کیے جائیں اور اس پر عائد پابندیاں بھی ہٹائی جائیں، تاہم یہ مطالبہ مذاکرات میں زیرِ بحث آ سکتا ہے۔ ایران کا آبنائے ہرمز پر کنٹرول بھی ایک ایسا نکتہ تھا جو مذاکرات کے دوران کسی بھی کامیابی میں رکاوٹ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور یہ معاملہ پہلے دور کی بات چیت کے بعد مزید سنگین ہوا ہے۔ لبنان میں جنگ بندی کے بعد عباس عراقچی نے جب آبنائے ہرمز کو تجارتی جہازوں کے لیے کھولنے کا اعلان کیا تو لگا کہ بات چل نکلی ہے لیکن جلد ہی یہ معاملہ پھر اس وقت لٹک گیا جب امریکی صدر نے معاہدہ ہونے تک امریکی بحریہ کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ اسی دوران امریکی میرینز کی جانب سے خلیج عمان میں ایک ایران پرچم بردار بحری جہاز پر فائرنگ اور اسے قبضے میں لینے کا واقعہ پیش آ گیا جسے نہ صرف ایران نے بحری قزاقی اور جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیا بلکہ اس کا بدلہ بھی لینے کا اعلان کر دیا۔ اور اب صورتحال یہ ہے کہ ایرانی قیادت آبنائے ہرمز میں امریکہ ناکہ بندی اور صدر ٹرمپ کے لب و لہجے سے شدید خائف دکھائی دیتی ہے۔ ایرانی پارلیمان کے سپیکر باقر قالیباف کہہ چکے ہیں کہ امریکی صدر جنگ بندی کی خلاف ورزی اور ناکہ بندی کے ذریعے مذاکرات کی میز کو ہتھیار ڈالنے کی میز میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں یا اپنی اشتعال انگیزی کا جواز پیش کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران کو دھمکیوں کی آمیزش والے مذاکرات قبول نہیں اور یہ کہ ایران نے گذشتہ دو ہفتے میں 'میدان جنگ میں نئے پتے لانے کی تیاری کی ہے۔' ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس ماحول میں مذاکرات ممکن ہیں یا نہیں؟ اس صورتحال میں بھی امریکہ اور ایران مذاکرات پر گہری نظر رکھنے والے تجزیہ کار پُر امید نظر آتے ہیں کہ ایرانی وفد اسلام آباد ضرور پہنچے گا۔ قائدِ اعظم یونیورسٹی سے منسلک بین الاقوامی امور کے ماہر ایسوسی ایٹ پروفیسر محمد شعیب نے بی بی سی اردو کے روحان احمد سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'بطور ایرانی کوئی بھی یہ نہیں چاہے گا کہ وہ مذاکرات کے لیے بیتاب نظر آئے۔' وہ سمجھتے ہیں کہ ایران اندرونی سیاست بھی یہ تقاضا کرتی ہے کہ ان کے رہنما سخت گیر نظر آئیں۔ 'ایران میں قدامت پسند لوگ دیکھ رہے ہیں کہ وہ مذاکرات کے اس دور سے بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔' ان کا لبنان میں جنگ بندی کروانے کا مطالبہ پورا ہوا، اب ظاہر سی بات ہے وہ اپنے مزید مطالبات منوانے کی بھی کوشش کریں گے۔' آسٹریلیا کی میں یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سڈنی سے منسلک بین الاقوامی امور کے ماہر محمد فیصل سمجھتے ہیں کہ صدر ٹرمپ کا رویہ بھی ایران کی ہچکچاہٹ کی ایک وجہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جنگ بندی ہوئی تو توقع کی جا رہی تھی کہ مذاکرات ہوں گے۔ پھر مذاکرات کا پہلا دور ہوا اور اس کے دوران ہی ٹرمپ نے ایران کی بحری ناکہ بندی کا اعلان کر دیا اور بحری ناکہ بندی ایک جنگی عمل ہے۔' اس سے ایران کے مذاکرات پر اعتماد کو ٹھیس پہنچا، اس لیے پاکستانی وفد مذاکرات کے پہلے دور کے بعد تہران بھی گیا تھا جس کا مقصد انھیں یقین دہانی کروانا تھا۔' محمد فیصل مزید کہتے ہیں: 'ایران ایسے وقت میں مذاکرات کے لیے نہیں جانا چاہتا جب اسے براہ راست دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔' اس سے مذاکرات کا عمل پیچیدہ ہو جاتا ہے، ایسے ماحول میں امریکہ کے لیے کوئی رعایت کرنا ایران میں شکست کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔' اس صورتحال میں ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان کے پیر کو دیے گئے بیان میں ایک اہم نکتہ اب تک کے الفاظ ہیں۔ اپنے بیان میں ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں امریکہ سے مذاکرات کے دوسرے دور کے لیے اب تک ہمارے پاس کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ (بی بی سی اردو)

نظامِ حکومت کی دُرستگی اور باکردار قیادت کا انتخاب اسلام کی ترجیحات

شدید مخالفت کے باوجود مسلمان پہلی صدی میں ہی یہودی و عیسائی طاقتوں پر غالب رہے: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 22/اپریل (راست) اسلام نے دنیا کو بہترین حکمرانی کے طور طریقے بتلائے' ذاتِ رسولؐ نے خود ایک قانون دہندہ' منتظم' قاضی اور عسکری کمانڈر کی حیثیت سے عملاً سب کچھ کر دکھلایا' عہدِ صحابہؓ کی راستبازی سبق آموز ہے' خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنی پہلی تقریر میں کہا کہ اگر فیصلے میں میرے سے کوئی غلطی ہو جائے تو عوام اس کی اصلاح کرنا' اسلام کی ترجیحات میں باکردار قیادت رہی' امانتداری' اخلاق' انصاف' غریبوں سے محبت' ان کے دکھ درد کا علم رکھنا اور اہلِ علم و دانش سے مشاورت حکومت وقیادت کی خصوصیات رہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہرِ کتبات عربی وفارسی' محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس رکالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے فانوسِ آگہی کے تحت ''ہندوستان میں مسلم حکمرانوں کا دور'' کوئیز منعقدہ مایگاؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا: نبی کریمؐ کے وصال کے بعد ایک صدی کے اندر اسلام نے آدھی سے زیادہ عیسائی سلطنتوں کو ختم کر دیا' اسلام شدید مخالفت کے ماحول میں شروع ہوا، بہت جلد تمام مخالفتوں پر غلبہ پا کر دنیا کا عظیم مذہب بنا۔ نظامِ حکومت کی دُرستگی کے ساتھ مسلم حکمرانوں نے تعلیم پر بہت زور دیا۔ جگہ جگہ مدارس' مکاتب اور جامعات کا جال بچھا دیا، جبکہ یوروپ اس وقت جہالت ولاعلمی کے اندھیرے میں غرق تھا، اعلیٰ تعلیم کیلئے ان کو ممالکِ اسلامیہ کا رُخ کرنا پڑتا تھا، بعد میں صلیبی جنگوں نے مسلم دنیا کو ایک عظیم بحران سے دوچار کر دیا' پھر تاریخِ اسلام میں ایک ایسا وقت بھی آیا کہ سارے عالمِ اسلام پر تنزل کے بادل چھا گئے، اسپین کبھی کا مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل چکا تھا' اخیر کی صدیوں میں مراقش پر فرانس کا قبضہ ہوگیا، لیبیا پر اٹلی کا کنٹرول ہوگیا۔ مصر پر برطانیہ نے قبضہ جمالیا، وسط ایشیاء کے ممالک ازبکستان' ترکمانستان' آذربائیجان' سمرقند وبخارا وغیرہ روس کے قبضے میں چلے گئے۔ انڈونیشیا پر ہالینڈ قابض ہوگیا، مصیبت تو صرف مسلمانوں کے حکومتی سطح پر زوال پذیر ہونے کی نہیں تھی بلکہ اسلامی تہذیب وتمدن' دین ومذہب' رہن سہن' تعلیم وتربیت' ثقافت واخلاق' معاشرت ومعیشت وغیرہ زندگی کے تمام شعبوں پر آفت آچکی تھی، مسلمان کی زندگی کا ہر شعبہ سسکیاں لے رہا تھا' کسی بھی حصہ پر اس کی گرفت نہیں تھی، دوسری طرف مغربی تہذیب' مغربی زبان'

چال وچلن' رسم ورواج اور طرزِ زندگی کا ڈنکا بج رہا تھا' ادھر ہندوستان میں بھی اسلامی قلعہ ڈھا دیا گیا تھا' مسلم حکمرانی کو پارہ پارہ کر دیا گیا تھا' انگریزی زبان ذریعۂ تعلیم بن چکی تھی' فارسی اور اُردو کو دفتروں سے بے دخل کر دیا گیا تھا' مسلمانوں کی تمام تر ترقی ڈھیر ہوگئی تھی' اٹھارویں صدی میں مسلمانوں کا جو زوال شروع ہوا' انیسویں صدی میں اس میں اور اضافہ ہوا اور بیسویں صدی میں نکتۂ عروج کو پہنچ گیا' اس صدی میں یوروپ اور امریکہ نے مل کر تیل کے خزانوں سے مالا مال خلیجی ممالک کو اپنے قابو میں لے لیا' اپنی کشور کشائی کا ان کو اوّلین میدان بنا کر تجارت کے نام سے وہاں آمد ورفت بڑھا دی۔ آہستہ آہستہ ان کی زبان' تہذیب اور رُجحانات پر اثر انداز ہونے لگے' شعبہ ہائے حکومت کے ابتدائی شعبوں میں انتخابات کا آغاز کروایا' تاکہ اپنے رضا کاروں کو حکومتی سطح تک پہنچا سکیں، مشرقِ وسطیٰ میں صہیونی ریاست کا جھنڈا گاڑ کر اس کو ایسا مضبوط کر دیا کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا' دشمنوں نے وہاں موجود کمزوریوں سے خوب فائدہ اُٹھایا، حالات ایسے بدل گئے کہ مغربی طاقتوں کیلئے اس خطہ میں کوئی قوتِ مدافعت نہیں رہی' چھ دن کی جنگ میں یہودیوں نے تین اسلامی ملکوں کو نیچا کر دکھایا' مصر سے جزیرۂ نما سینا چھین لیا' شام سے گولان کی پہاڑیاں اور اردن سے فلسطین کا علاقہ' مغربی کنارہ اور غزہ پٹی۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت سے جان سے عزیز سمجھا گیا بیت المقدس مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا' طوفان وآندھی کی طرح اُٹھنے والے مسلمان گرد کی طرح بیٹھ گئے' پچھلے ستر سالوں سے اس خطہ میں جو قیامتِ صغریٰ برپا ہے' وہ صرف اخباروں کی سرخیاں نہیں بلکہ ہر مؤمن کی آنکھ سے بہتی ہوئی خون کی ندیاں ہیں' اقوامِ متحدہ خبر وتشدد کے ان تمام واقعات پر تماشائی بنی رہی۔ زیادہ سے زیادہ کیا تو ایک قرارداد پاس کی کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کر دے' جس کو اسرائیلی حکومت نہایت حقارت کے ساتھ ردّی کی ٹوکری میں ڈالی دیتی ہے، اقوامِ متحدہ مغربی طاقتوں کے ہاتھوں محض ایک کھلونا ہے جنہوں نے جاپان پر ایٹم بم برسا کر لمحوں میں لاکھوں کی جان لی' کوریا میں جنگی کارزار کے ذریعہ انسانی لاشوں کا ڈھیر لگا دیا، ویتنام' افغانستان' عراق' لیبیا' چیچنیا' بوسنیا' لبنان اور شام وغیرہ میں خون کے دریا بہا دیئے، عالمِ اسلام فرعونی طاقتوں کے پنجے میں ایسا پھنس گیا کہ کہیں بھی موسیٰؑ کی لاٹھی نظر نہیں آتی۔ زمین کے بیشتر حصہ پر مسلمان ظلم واستبداد کا شکار ہیں، کسی مسلم حکمران میں طاقت نہیں کہ اس کو روک سکے، تاریخ شاہد ہے کہ سندھ کے راجا داہر نے ساحل سے گزرنے والے حاجیوں کے جہاز پر حملہ کر کے مسلمانوں پر ظلم کیا تھا تو حجاج بن یوسفؒ گورنر عراق نے محمد بن قاسمؒ کے ذریعہ سندھ پر حملہ کروایا' محمد بن قاسمؒ نے راجا داہر کو ختم کر دیا اور سندھ کے ساتھ پنجاب کا' اور کاٹھیاواڑ کا علاقہ بھی اپنے قبضہ میں لے لیا' جب مسلم حکمرانی باغیرت اور طاقتور ہوتے تھے تو دُنیا کے کسی بھی حصہ میں مسلمانوں پر ظلم وزیادتی کو برداشت نہیں کرتے تھے' آج کلام اللہ کی بے حرمتی' رحمتِ عالمؐ کی ذات پر حملہ' مسلمانوں کو دہشت گردی کا تمغہ' پھر بھی کسی مسلم حکمران کو توفیق نہیں کہ وہ صدائے احتجاج بلند کرے۔ اسلام پر حملہ کرنے والی طاغوتی طاقتیں جانتی ہیں کہ ان کا مقابلہ صرف اسلام کر سکتا ہے اس لئے وہ چاہتے ہیں کہ اسلام کے ماننے والوں کو اُٹھنے کا موقعہ ہی نہ دیں' مایوسی اسلام میں کفر ہے، اللہ تعالیٰ نے صاف فرما دیا کہ میری رحمت سے مایوسی مت ہو، حالات اتنے بھی خراب نہیں کہ مسلمان کچھ بھی نہ کر سکیں، بس غفلت کی نیند سے بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔

انڈیا میں سیاستدان ہاتھوں میں مچھلیاں اٹھا کر انتخابی مہم کیوں چلا رہے ہیں؟

سوتک بسواس

مشرقی انڈین کے شہر کولکتہ میں یہ تھوڑا عجیب منظر تھا کہ مقامی سیاستدان کوتاو باغچی ہاتھ میں مچھلی پکڑے، گھر گھر جا رہے تھے۔ اُن کے پیچھے ڈھول بجانے والے چل رہے تھے جبکہ اُن کے حامی اُن کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات میں 'باراک پور' نامی علاقے سے حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کوتاو باغچی اپنے ہاتھ میں پکڑی ان 'مچھلیوں' کے ذریعے ووٹرز کو قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اُن کو ووٹ دیں۔ اگرچہ اپنی انتخابی مہم کے دوران وہ جیتنے کے بعد اپنی پالیسی سے متعلق تو کوئی وضاحت نہیں دے رہے بلکہ وہ اپنے حلقہ انتخاب میں صرف یہ اشارہ دے رہے ہیں کہ 'میں تم میں سے ہی ایک ہوں۔' اس انتخابی حلقے سے کچھ ہی فاصلے پر واقع ایک اور انتخابی حلقے میں بی جے پی کے ہی ایک اور امیدوار راکیش سنگھ بھی یہی کچھ کر رہے ہیں۔ پارٹی کارکنوں کے گھیرے میں، وہ صبح سویرے عوام کی بھیڑ میں بار بار مچھلی کو لہراتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ اس انتخاب میں اُن کے مدمقابل شہر کے میئر فرداد حکیم ہوں گے۔ انڈین ریاست بنگال میں مچھلی صرف خوراک نہیں بلکہ کھانے کی میز پر ایک ایسی مرکزی ڈش ہے جو یادداشت، رسومات اور روزمرہ زندگی کا لازم وملزوم حصہ اور شناخت اور وابستگی کی علامت بن چکی ہے۔ اور یہی مچھلی اب پورے مغربی بنگال میں سیاسی نعرے کی صورت اختیار کر چکی ہے، جہاں امیدوار ووٹرز میں پائی جانے والی ایک مخصوص بے چینی کو دبانے کے لیے اپنی اپنی انتخابی مہم میں مچھلیاں لہرا رہے ہیں۔ ایسے ملک میں جہاں کھانے کی عادات بھی سیاست سے جڑی ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی کی بی جے پی کو اکثر زیادہ جارحانہ اور کبھی کبھار سبزی خوری سے جوڑا جاتا ہے۔ بی جے پی کی زیر اقتدار کچھ ریاستوں میں گوشت کی فروخت پر وقتی پابندیاں اور گائے کے تحفظ سے جڑی کارروائیاں اس تاثر کو مضبوط کرتی رہی ہیں، اس سے قطع نظر کہ انڈیا کی اکثریتی آبادی اب بھی گوشت خور ہے۔ مغربی بنگال کے انتخاب میں، مچھلی اب پلیٹ سے نکل کر سیاسی اکھاڑے کا حصہ بن چکی ہے۔ اب ثقافتی وفاداری کے ثبوت اور مداخلت کے الزامات کے جواب کے طور پر اسے نئے معنی دیے جا رہے ہیں۔ مغربی بنگال میں برسر اقتدار ترنمول کانگریس کی وزیر اعلیٰ ممتا بینرجی، جو مسلسل چوتھی مدت ریاستی انتخاب جیت کر حکومت بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں، خبردار کر چکی ہیں کہ بی جے پی 'بنگال کے رہنے والوں کی طرزِ زندگی کے لیے خطرہ' ہے۔ ممتا بینرجی مچھلی اور چاول کو بنگال کے رہنے والوں کے لیے ناقابل سمجھوتا قرار دیتی ہیں۔ انھوں نے اپنی ایک انتخابی اجتماع میں حال ہی میں کہا کہ 'بی جے پی آپ کو مچھلی کھانے نہیں دے گی۔ نہ ہی وہ آپ کو گوشت یا انڈے کھانے دیں گے۔' 71 سالہ سخت گیر رہنما ممتا بینرجی نے ایک حالیہ جلسے میں بی جے پی کو للکارتے ہوئے کہا کہ 'بنگال مچھلی اور چاول کی بنیاد پر جیتا ہے۔ آپ بنگالیوں سے کہہ رہے ہیں کہ آپ مچھلی نہیں کھا سکتے، گوشت نہیں کھا سکتے، انڈے نہیں کھا سکتے، پھر وہ کیا کھائیں گے؟' ان الزامات کو رد کرنے کے لیے بی جے پی نے بھی بھرپور جواب دیا ہے۔

بنگال میں انتخابی مہم میں مصروف بی جے پی رہنما سمرتی ایرانی نے اس دعوے کو 'جھوٹ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'بنگال، مچھلی اور چاول اُن کی ثقافت کا حصہ ہیں جو ک

میرج گورنمنٹ میڈیکل کالج میں 200 طلبہ وطالبات کو ادریس نائیکواڑی کے ہاتھوں ایم بی بی ایس ڈگریاں تفویض

ڈاکٹر بننا انسانیت کی خدمت کا عظیم فریضہ ہے: ادریس نائیکواڑی کا خطاب

میرج: ۲۲/اپریل (نامہ نگار) گورنمنٹ میڈیکل کالج میرج میں گزشتہ دنوں ایک پروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں تقریباً 200 طلبہ وطالبات کو ایم بی بی ایس کی ڈگریاں تفویض کی گئیں۔ اس موقع پر رکن قانون ساز کونسل میرج، ادریس نائیکواڑی نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور اپنے ہاتھوں کامیاب طلبہ وطالبات کو ڈگریاں، شال اور گل پیش کر کے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ تقریب کا ماحول خوشی، فخر اور مسرت سے لبریز تھا، جہاں طلبہ و طالبات کے چہروں پر کامیابی کی جھلک نمایاں تھی۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل اور دیگر ذمہ داران نے مہمانِ خصوصی ادریس نائیکواڑی کا استقبال کیا اور ان کی آمد کو اپنے لیے باعثِ اعزاز قرار دیا۔

اپنے صدارتی خطاب میں ادریس نائیکواڑی نے نو فارغ التحصیل ڈاکٹروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر بننا محض ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک عظیم فریضہ ہے، جو انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک اہم صفت دکھی انسانوں، بیماروں اور پریشان حال افراد کی مدد کرنا بھی ہے، اور ایک سچا ڈاکٹر اسی صفت کا عملی مظہر ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر مریضوں کے لیے مسیحا کا درجہ رکھتے ہیں۔ ایک اچھا ڈاکٹر وہی ہے جو غریب، لاچار اور بے سہارا افراد کی خدمت کو اپنی ذمہ داری سمجھے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر کے چند ہمدردانہ اور محبت بھرے الفاظ بھی مریض کی آدھی بیماری کو ختم کر دیتے ہیں اور اسے نئے سرے سے جینے کا حوصلہ عطا کرتے ہیں۔ ادریس نائیکواڑی نے کہا کہ چاہے معالج حکیم ہو یا ڈاکٹر، اس کی تسلی اور تشفی مریض کے لیے نہایت اہم ہوتی ہے۔ اگر ڈاکٹر اپنے پیشے کے ساتھ مخلص ہو اور اس میں انسان دوستی کا جذبہ پایا جائے تو شفا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک انعام بن کر نازل ہوتی ہے۔ آخر میں انہوں نے نومنتخب ڈاکٹروں کو تلقین کی کہ وہ اپنے علم اور صلاحیتوں کو صرف ذاتی مفاد تک محدود نہ رکھیں بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ مستحق عوام کی خدمت سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں۔ تقریب کا اختتام دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ ہوا، جہاں تمام مہمانوں نے نئے ڈاکٹروں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مالیگاؤں بم دھماکہ مقدمہ: دو دہائی سے متاثرین انصاف کے منتظر، ہائی کورٹ نے چار ملزمین کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا

سپریم کورٹ سے رجوع ہونے کے تعلق سے وکلاء سے مشورہ کیا جائے گا، مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 22/ اپریل:۔ مالیگاؤں 2006/ بم دھماکہ مقدمہ میں ماخوذ چار ملزمین راجندر چودھری، منوہر رام سنگھ نرواریا، دھان سنگھ اور لوکیش شرما کو آج بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا۔ چیف جسٹس آف بامبے ہائی کورٹ اور جسٹس شیام چانڈک نے فیصلہ ظاہر کیا۔ دوران سماعت قومی تفتیشی ایجنسی NIA نے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کے خلاف متعدد گواہان نے گواہی دی ہے لیکن عدالت نے ان گواہان کی گواہی کو ناکافی کہا۔ اس مقدمہ سے 9/ مسلم ملزمین کو کلین چٹ دینے کے بعد این آئی اے نے چار ملزمین دھان سنگھ، لوکیش شرما، راجندر چودھری اور منوہر رام سنگھ کو گرفتار کیا تھا۔ مقدمہ سے ڈسچارج کیئے گئے ملزمین نے پہلے نچلی عدالت میں ڈسچارج داخل کیا تھا جہاں این آئی اے اور بم دھماکہ متاثرین نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے اس کی مخالفت کی تھی جس کے بعد نچلی عدالت نے ملزمین کو مقدمہ سے ڈسچارج کرنے کی بجائے گواہی شروع کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا اور عدالت نے سرکاری گواہان کو گواہی کے لیئے طلب کیئے جانے کے لیئے سمن بھی جاری کیا تھا۔ خصوصی این آئی اے عدالت کے فیصلے کے خلاف ملزمین نے بامبے ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی تھی جہاں ملزمین نے عدالت کو بتایا کہ این آئی اے نے انہیں جھوٹے مقدمہ میں گرفتار کر کے مسلم نوجوانوں کو راحت دی ہے جبکہ یہ بم دھماکے مسلم ملزمین نے ہی کیئے تھے۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ اسیمانند نامی ایک شخص کے اقبالیہ بیان کی بنیاد پر ملزمین کو گرفتار کیا گیا تھا جبکہ اسیمانند خود مقدمہ سے بری ہو چکا ہے نیز سات سالوں کے طویل وقفے کے بعد گواہان نے ملزمین کی شناخت کی ہے اور یہ شناخت بھی محض خانہ پری ہے۔ سائیکل خریدنے کے متعلق گواہان کے بیانات انتہائی کمزور ہیں کیونکہ ان بیانات کو نہایت تاخیر سے درج کیا گیا ہے۔ دوران سماعت عدالت نے این آئی اے سے جواب طلب کیا کہ وہ عدالت کو بتائیں کے عرض گذار ملزمین کے خلاف کونسے عینی شاہدین نے گواہی دی ہے جس پر این آئی

اے نے قبول کیا کہ ملزمین کے خلاف کوئی بھی عینی شاہدین نے گواہی نہیں دی ہے لیکن ملزمین ایک مجرمانہ سازش کا حصہ ہیں لہذا انہیں مقدمہ سے ڈسچارج نہیں کیا جاسکتا ہے۔ آج کی عدالتی کارروائی پر مالیگاؤں 2006/ بم دھماکہ متاثرین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ بامبے ہائی کورٹ کے ملزمین کو مقدمہ سے ڈسچارج کرنے والے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کرنے کے تعلق سے سینئر وکلاء سے مشورہ کیا جائے گا۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی پیروی کے نتیجے میں مہاراشٹر اے ٹی ایس کی جانب سے گرفتار کیئے گئے 9/ مسلم نوجوانوں کو پہلے ضمانت پر رہا کرایا گیا تھا پھر اس کے بعد انہیں مقدمہ سے ڈسچارج کرایا گیا لیکن اکثریتی فرقہ سے تعلق رکھنے والے ملزمین اور مہاراشٹر اے ٹی ایس نے مسلم ملزمین کے مقدمہ سے ڈسچارج ہونے والے فیصلے کو بامبے ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا جس پر سماعت چل رہی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ انہیں بہت کم امید ہے کہ بامبے ہائی کورٹ کے فیصلے کو این آئی اے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کریگی کیونکہ این آئی اے نے مالیگاؤں 2008/ بم دھماکہ مقدمہ میں بری ہونے والے ملزمین کے خلاف ابتک ہائی کورٹ میں اپیل داخل نہیں کی ہے اس کے برعکس بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل داخل کی گئی ہے جو زیر سماعت ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب دہشت گردی جیسے سنگین مقدمہ کی تفتیش کرنے والی اعلیٰ تفتیشی ایجنسی کو عدالت میں شکست ہوئی ہے۔ مالیگاؤں 2008/ بم دھماکہ مقدمہ، حیدرآباد مکہ مسجد بم دھماکہ مقدمہ، سمجھوتا ایکسپریس بم دھماکہ مقدمہ، اجمیر درگاہ بم دھماکہ مقدمہ، جالنہ مسجد بم دھماکہ مقدمہ و دیگر شامل ہیں۔ 8/ستمبر 2006/ کو حمیدیہ مسجد بڑا قبرستان اور مشاورت چوک میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں میں 31/ لوگ شہید ہوئے تھے جبکہ 312/ لوگ زخمی ہوئے تھے۔ آج کے بامبے ہائیکورٹ کے فیصلے کے بعد سیشن عدالت سے ہندو مسلم تمام ملزمین بری ہو چکے ہیں۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ بم دھماکے کس نے کیئے تھے، 20/ سالوں کے انتظار کے بعد بھی بم دھماکہ متاثرین انصاف سے محروم ہیں۔ اس معاملے کی تفتیش مقامی پولس، مہاراشٹر اے ٹی ایس، سی بی آئی اور این آئی اے نے بالترتیب کی تھی لیکن آج کے فیصلے سے یہ واضح ہوتا ہیکہ ان تمام تفتیشی ایجنسیوں کی جانچ عدالتوں میں نا قابل قبول ہے۔

عظیم الشان تعلیمی و اصلاحی کانفرنس کا انعقاد

کشن گنج: ۲۲/ اپریل (پریس ریلیز) امارت پبلک اسکول کے زیر اہتمام کمیونٹی ہال کشن گنج میں ایک عظیم الشان اجلاسِ عام کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت حضرت امیر شریعت، مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی (سجادہ نشین خانقاہِ رحمت مونگیر) نے فرمائی۔ حضرت امیر شریعت نے اپنے تفصیلی خطاب میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ تعلیم ہی وہ بنیادی ستون ہے جس پر قوموں کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں صرف دینی تعلیم کافی نہیں بلکہ دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی نہایت ضروری ہے، تاکہ نئی نسل علم کے ساتھ ساتھ دین و اخلاق سے بھی وابستہ رہے انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے دنیاوی تعلیم پر توجہ دیتے ہیں، مگر ان کے دین و ایمان کی فکر سے غافل ہو جاتے ہیں۔ مزید فرمایا کہ اسلام محض ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل ضابطۂ حیات ہے، اس لیے ہمیں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں سنتِ نبوی ﷺ کو اپنانا چاہیے۔ انہوں نے شادی بیاہ کے مواقع پر فضول خرچی اور اسراف سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے سادگی کو فروغ دینے پر زور دیا۔ حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی (ناظمِ اعلیٰ امارت شرعیہ، بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ، پھلواری شریف پٹنہ) نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم ترقی کی شاہ کلید ہے اور جو قوم تعلیم کو اپنائے گی وہی کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ انہوں نے والدین کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بچوں کو عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کریں ساتھ ہی جہیز جیسی سماجی برائی کے خاتمے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیٹیوں کو جہیز کے بجائے تعلیم سے آراستہ کریں، نکاح کو آسان بنائیں اور شادی بیاہ میں فضول خرچی سے مکمل پرہیز کریں مولانا حکیم الدین قاسمی (جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء ہند) نے نوجوان نسل میں بڑھتے ہوئے نشہ اور منشیات کے رجحان پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس کے سدباب کے لیے سنجیدہ اقدامات کی اپیل کی مفتی جاوید احمد قاسمی (صدر، جمعیۃ علماء ہند بہار) نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں دینی و دنیاوی دونوں علوم کا حصول نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے سیاسی بصیرت وحکمت اپنانے اور تجارت و تعلیم کو مضبوطی سے اختیار کرنے کی تلقین کی۔ مولانا غیاث الدین قاسمی نے امارت پبلک اسکول کے بچوں کے پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے ادارے آنے والی نسلوں کے دین و ایمان کی حفاظت کے لیے نہایت ضروری ہیں اختر الایمان (ایم ایل اے) نے کہا کہ امارت کی جانب سے اس علاقے میں اسکول کا قیام قابل تحسین قدم ہے۔ انہوں نے امارت اور امیر شریعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیمانچل میں تعلیمی بیداری کی کوششوں کو سراہا اور بیٹیوں کی تعلیم واخلاق تربیت پر زور دیا۔

ایس آئی آر کے موضوع پر امارت شرعیہ کے دار القضاء راؤڑ کیلا، سیکٹر 15 اور پانپوش میں تربیتی ورکشاپ کا انعقاد: مولانا قمر انیس قاسمی

(نمائندہ: راؤڑ کیلا: 22/ اپریل):۔ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی جانب سے ایس آئی آر (Special Intensive Revision) سے متعلق جاری ہمہ گیر تربیتی مہم کے تحت ایک اہم اور مفید ورکشاپ دفتر دار القضاء سے متصل امارت ہیلتھ کیئر سینٹر کے ہال میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس تربیتی پروگرام کی صدارت معاون ناظمِ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ جناب مولانا قمر انیس قاسمی نے فرمائی، انہوں اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ ہمارے معاشرے میں خواہ وہ مسلمان ہوں، ہندو ہوں یا آدی واسی سماج سے تعلق رکھتے ہوں، بڑی تعداد ایسے غریب اور ناخواندہ افراد کی ہے جن کے لیے ایس آئی آر ایک دشوار مرحلہ ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمارا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے کہ ہم آگے بڑھ کر بلا تفریق مذہب وملت ہر شہری، مرد وخواتین، کی مدد کریں۔ مولانا عبد الودود صاحب قاسمی قاضی شریعت راؤڑ کیلا نے واضح کیا کہ امارتِ شرعیہ چاہتی ہے کہ مسلم نوجوان ملک کے شہریوں کے مسائل کے حل میں مثبت اور فعال کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر حفظ الرحمن نے وقف ایکٹ 2026 کے ایک اہم شق لا آف ویمینیٹیشن کی خطرناکیوں اور اس سے نمٹنے کی تدابیر پر روشنی ڈالی اس کے بعد مولانا اکرام الدین القاسمی نے پروجیکٹر اور پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاء کو عملی تربیت دی اور ایس آئی آر سے متعلق پیچیدہ امور کو نہایت سادہ، عام فہم اور عملی انداز میں سمجھایا، جس سے شرکاء کو براہِ راست فائدہ حاصل ہوا۔ شرکاء نے مجلس میں ان کاموں عملی مشق بھی کی۔ اس موقع پر مفتی قیام الدین قاسمی بھی موجود رہے، ان تینوں ٹرینر حضرات نے شرکاء کے سوالات کے تشفی بخش جوابات دیے اور عملی رہنمائی بھی فراہم کی اور ان کی ایما پر جوانوں اور بی ایل او نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایس آئی آر مکمل ہونے تک ہم لوگ اپنے اپنے علاقوں میں اس ٹریننگ کے ذریعے عام لوگوں کی مدد کو یقینی بنائیں گے۔ ورکشاپ کا آغاز مولانا غیاث الدین صاحب مبلغ امارت شرعیہ کی تلاوت سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا عبد الودود قاسمی قاضی شریعت امارت شرعیہ راؤڑ کیلا نے خوش اسلوبی سے انجام دئے۔ اس ورکشاپ میں شہر کے عمائدین، سماجی کارکنان، دانشوران اور مختلف ملی و سماجی تنظیموں کے نمائندگان بھی شریک رہے جنہوں نے ریاست اڈیشہ میں ہونے والے ایس آئی آر سے متعلق حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کے اس بروقت اور عوامی مفاد پر مبنی اقدام کو سراہتے ہوئے اسے اڈیشہ کے تمام شہریوں کی ایک اہم ضرورت قرار دیا، واضح رہے کہ ناظم امارت شرعیہ حضرت مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی اور دیگر ذمہ داران امارت شرعیہ نہایت فکر مند ہیں کہ کوئی شہری کسی بھی طرح ایس آئی آر کے اس زمرے سے باہر نہ رہ جائے۔ ان شاء اللہ آج امارت عمر آئی ٹی آئی بسرا میں صبح دس بجے اور جامع مسجد بسرا میں بعد نماز مغرب اور مسجد ہارون آشیانہ کالونی بسرا میں بعد نماز عشاء یہ وفد ٹریننگ دے گا۔

نوجوانوں کے علاوہ بی ایل او اور ماسٹر ٹرینرز نے ورکشاپ میں حصہ لیا

آئی این۔ ایس ایل این ڈائیویکس 2026 میں شرکت کے لیے آئی این ایس نیریکشک کولمبو، سری لنکا پہنچا

نئی دہلی۔22/ اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کا ڈائیونگ سپورٹ اور سب میرین ریسکیو ویسل آئی این ایس نیریکشک 21 اپریل 2026 کو کولمبو، سری لنکا کی بندرگاہ پہنچا، جہاں پر آئی این-ایس ایل این ڈائیویکس 2026 کے چوتھے ایڈیشن میں حصہ لے گا، جو 21 تا 27 اپریل 2026 منعقد ہونے والا ہے۔ مشترکہ مشق میں دونوں بحریہ کی ڈائیونگ ٹیمیں خصوصی ڈائیونگ آپریشنز اور ٹریننگ کی سرگرمیوں کا ایک سلسلہ شروع کریں گی جس کا مقصد باہمی تال میل، ہم آہنگی اور بہترین طریقوں کے تبادلے کو بڑھانا ہے۔ ہفتہ بھر کی مشق ہند-سری لنکا کے سمندری تعلقات اور مشترکہ سمندری مفادات کو مضبوط بنانے کی طرف مسلسل عزم کو تقویت دیتی ہے۔ ہندوستانی بحری جہاز کی آمد پر سری لنکا کی بحریہ کی جانب سے نیول بینڈ کی موجودگی میں شاندار استقبال کیا گیا۔ آئی این ایس نیریکشک کے کمانڈنگ آفیسر سی ڈی آر سلیش تیاگی نے مغربی بحریہ کے علاقے کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ آر اے ڈی ایم ایس جے کمارا سے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ پیشہ ورانہ سرگرمیوں کے علاوہ، اس دورے میں سماجی تعاملات، اسپورٹس فکسچر اور مشترکہ یوگا سیشن بھی ہوں گے جن سے دونوں بحری افواج کے درمیان دوستانہ تعلقات، خیر سگالی اور دوستی کے گہرے رشتوں کو فروغ ملے گا۔ ہندوستان کی انسانی ہمدردی کے فروغ کی مہم ایک حصے کے طور پر، یہ جہاز حکومت ہند کے 'آروگیہ میتری' پہل کے تحت سری لنکا کے حکام کو دو بی ایچ آئی ایس ایم (بھارت ہیلتھ انیشیٹو فار سہیوگ بیتا اینڈ میتری) کیوب پیش کرے گا۔ یہ جدید ترین پورٹیبل میڈیکل یونٹس جو 200 ایمرجنسی کیسز کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہیں تیزی سے رسپانس فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں اور بنیادی طریقہ کار کے لیے ضروری ادویات اور جراحی کے آلات سے لیس ہیں۔ بحری سلامتی کے تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے لیے، ہندوستانی بحریہ سری لنکا کی بحریہ کو 9 ایم ایم گولہ بارود کے 50000 راؤنڈ بھی حوالے کرے گی۔ آئی این ایس ایل این ڈائیونگ ایکسرسائز (ڈائیویکس) اہم دوطرفہ مشق ہے جو ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان گہری سمندری شراکت داری کا ثبوت ہے۔ شراکت دار ممالک کے ساتھ پائیدار بحری تعاون اور مشق مہاساگر (میوچول اینڈ ہالسٹک ایڈوانسمنٹ فار سیکیورٹی اینڈ گروتھ اکروس ریجن) کے وژن کے مطابق، بحر ہند کے خطے میں استحکام، تعاون اور اجتماعی ترقی کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کی تصدیق کرتی ہے۔

فخر الدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج محمود آباد میں تربیتی کیمپ کا آغاز

روورز رینجرز کے ذریعے محدود وسائل میں بہتر زندگی کا ہنر

لکھنؤ: ۲۲/ اپریل (پریس ریلیز/ ابوشحمہ انصاری) فخر الدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج میں آج تین روزہ روورز رینجرز تربیتی کیمپ کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ اس تقریب کی صدارت گورنمنٹ پی جی کالج کی پرنسپل، ڈاکٹر سیما سنگھ نے کی۔ کیمپ میں روور انچارج ڈاکٹر اوپیندر سنگھ اور رینجرز میں خصوصی تعاون ڈاکٹر زیبہ خان نے فراہم کیا، جبکہ تربیت کار سنجے کشیپ اور کماری پوجا دیوی کی کامیاب رہنمائی میں پروگرام منعقد ہوا۔ کیمپ کے آغاز پر گورنمنٹ پی جی کالج میں پرچم کشائی کی گئی اور شرکاء کو زندگی کے مختلف حالات میں خود کو تیار رکھنے اور نظم وضبط کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ کالج کی پرنسپل نے کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ اس تربیت کے ذریعے حاصل ہونے والی تعلیم زندگی بھر کام آئے گی اور محدود وسائل میں بہتر زندگی گزارنے کا ہنر روورز رینجرز کے ذریعے سیکھا جا سکتا ہے۔ اسی سلسلے میں شعبۂ معاشیات کے اسوسی ایٹ پروفیسر، محمد سعید نے روورز رینجرز کو مشکل حالات میں آسانی کے ساتھ زندگی گزارنے کے طریقوں سے روشناس کرایا۔ شعبۂ تاریخ کی پروفیسر، جیوتی شاہ، جو طویل عرصے تک رینجرز انچارج رہ چکی ہیں، نے بتایا کہ اس تربیت کے بعد نوجوان سماج کے ساتھ مل کر کئی فلاحی کام انجام دے سکتے ہیں۔ کیمپ کے پہلے سیشن میں ٹولی کی تشکیل، اس کی معلومات، روورز رینجرز کے نشانات، بائیں ہاتھ سے سیلوٹ کا اصول، پرچم باندھنے اور اس کے آداب پر روشنی ڈالی گئی، جبکہ دوسرے سیشن میں ادارے کا تعارف، تربیتی عملے کا تعارف، دعا، جھنڈا گیت، قواعد، حلف اور وردی سمیت مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ آخر میں روورز انچارج، ڈاکٹر اوپیندر سنگھ نے پرنسپل، تمام اساتذہ، ٹرینرز، شریک طلبہ وطالبات اور میڈیا سے وابستہ افراد کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ پی جی کالج کے سینئر پروفیسر ڈاکٹر وپن کمار شکلا، پروفیسر سنجیو کمار اگروال، پروفیسر انل وشرانت، ڈاکٹر آر پی سنگھ سمیت تمام اساتذہ اور دیگر عملہ موجود رہا۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آبنائے ہرمز ڈپلومیسی میں ہندوستان کے کردار کی تعریف کی

برلن۔22/ اپریل۔ ایم این این۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مستقل طور پر متوازن سفارتی نقطہ نظر کو برقرار رکھا ہے، جبکہ مغربی ایشیا کے بحران سمیت عالمی تنازعات کے حل میں ہندوستان کے بڑے کردار کے امکان کو کھلا چھوڑ دیا ہے۔ برلن میں ہندوستانی سفارت خانے میں منعقدہ ہندوستانی کمیونٹی کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے شری راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے امن کے لیے کوششیں کی ہیں لیکن اس بات پر زور دیا کہ نتائج وقت اور عالمی حالات پر منحصر ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی سفارت کاری کو بھی سراہا جس کی وجہ سے ان کے بقول متعدد ہندوستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت ملی۔ "بھارت نے کوشش کی... لیکن ہر چیز کا اپنا وقت ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ کل وہ وقت آئے جب بھارت اس میں اپنا کردار ادا کرے اور کامیابی بھی حاصل کرے۔ ہم اس امکان کو رد نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نے دونوں فریقوں سے جنگ ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ہمارے وزیر اعظم کا سفارتی معاملات میں بہت متوازن نقطہ نظر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے ذاتی طور پر بڑے تنازعات میں ملوث ممالک کے رہنماؤں سے بات چیت اور پرامن حل کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا" جب وہ (پی ایم مودی) روسی صدر پوتن اور یوکرائنی صدر سے ملے تو انہوں نے اس پر تبادلہ خیال کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ ٹرمپ سے ملے تو انہوں نے بھی بات چیت کی اور کہا کہ اس کا حل تلاش کیا جانا چاہئے"۔ شری راجناتھ سنگھ نے عالمی جغرافیائی سیاست میں ہندوستان کی پوزیشن پر بھی روشنی ڈالی، اس کی غیر جانبداری اور متعدد فریقوں کے ساتھ مشغولیت کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے ہندوستان کی سفارت کاری کو سراہا جس نے ان کے بقول ہندوستانی بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے میں مدد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ" بھارت جس طرح آگے بڑھ رہا ہے، آپ نے دیکھا ہوگا کہ آبنائے ہرمز میں کسی بھی ملک کا کوئی جہاز گزرنے کے قابل نہیں تھا، اگر کوئی ان کے 7-8 جہازوں سے گزرنے میں کامیاب ہوا تو وہ ہندوستان تھا... ایسا نہیں ہے کہ امریکہ ہندوستان کو اپنا دشمن سمجھتا ہے، یا ایران ہندوستان کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔ نہیں، یہ ہندوستان کا بہت متوازن انداز ہے"۔

اسرائیلی وزیر خارجہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی برسی پر ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اعادہ کیا

تل ابیب۔22/ اپریل۔ ایم این این۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر، اسرائیل کے وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے ہندوستان کے ساتھ اپنی قوم کی یکجہتی کا اعادہ کیا، اور اس سانحے کے متاثرین کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دونوں عالمی سٹریٹیجک پارٹنرز کے درمیان مشترکہ عزم کو اجاگر کیا۔ بدھ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ نے اپنے ملک کے اجتماعی سوگ کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" ریاست اسرائیل کی جانب سے، پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ایک سال پر، ہم معصوم جانوں کی جان کا احترام کرتے ہیں اور غم میں ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔" عالمی سلامتی کے لیے مشترکہ عزم پر زور دیتے ہیں۔

بین الاقوامی برادری کا پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف بھارت کے ساتھ اظہار یکجہتی

نئی دہلی، 22 اپریل۔ ایم این این۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر، سفارتی مشنوں اور غیر ملکی سفیروں نے متاثرین کو یاد کیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ ہندوستان مہلک پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ایک سال کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس میں پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے 26 معصوم سیاحوں کو ان کے مذہب کی شناخت کے بعد گولی مار کر ہلاک کر دیا، حالیہ برسوں میں شہریوں کو نشانہ بنانے والے سب سے وحشیانہ واقعات میں سے ایک۔ ہندوستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر فلپ گرین نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا،" ایک سال بعد، ہم پہلگام میں خوفناک دہشت گردانہ حملے میں ضائع ہونے والی معصوم جانوں کو یاد کرنے کے لیے اپنے ہندوستانی دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ ہم متاثرین اور ان کے خاندانوں کی عزت کرتے ہیں جو آج بھی غمزدہ ہیں۔ آسٹریلیا دہشت گردی کے خلاف ہر طرح کی شکل میں کھڑا ہے۔ ہندوستان میں برطانوی ہائی کمیشن نے دہشت گردی کی تمام شکلوں کی مذمت کی اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے امن اور سلامتی کے لیے برطانیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ آج، ہم پہلگام میں خوفناک دہشت گردانہ حملے کو ایک سال مکمل کر رہے ہیں۔ ہم متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، اور ہمارے خیالات ہر متاثرہ شخص کے ساتھ ہیں۔ برطانیہ ہر طرح کی دہشت گردی کی مذمت کرتا ہے۔ ہم امن اور سلامتی کو محفوظ بنانے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس دوران فرانس نے ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ہندوستان میں فرانسیسی سفارت خانے نے ایکس پر پوسٹ کیا" پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر، فرانس، یورپی یونین اور اس کے دیگر رکن ممالک کے ساتھ مل کر، متاثرین کو یاد کرتا ہے اور ہندوستان کے ساتھ اپنی یکجہتی کو یاد کرتا ہے۔ فرانس دہشت گردی کے خلاف ہماری مشترکہ لڑائی کے لیے اپنی ثابت قدمی کا اعادہ کرتا ہے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے بھی سوگوار خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ساعر نے زور دے کر کہا کہ اسرائیل دہشت گردی سے نمٹنے اور امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا،" ریاست اسرائیل کی جانب سے، پہلگام دہشت گردانہ حملے کو ایک سال مکمل ہونے پر، ہم ان معصوم جانوں کی یاد کا احترام کرتے ہیں اور غم میں ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

ہندوستان۔ برطانیہ نے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے، پرامن اور خوشحال ہند۔ بحرالکاہل کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا

لندن۔22/ اپریل۔ ایم این این۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے اپنے برطانوی ہم منصب ایئر چیف مارشل سر رچرڈ نائٹن کے ساتھ اپنے سرکاری دورہ برطانیہ کے دوران بات چیت کی، جہاں دونوں ممالک نے عصری عالمی چیلنجوں سے باہمی تعاون کے ساتھ نمٹنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس دورے میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں دونوں فریقوں نے عالمی تجارتی عدم توازن سے لے کر ابھرتے ہوئے سائبر خطرات تک کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، آئی ڈی ایس ایچ کیو نے کہا کہ ہندوستان اور برطانیہ نے ایک پرامن اور خوشحال ہند۔ بحرالکاہل کو آگے بڑھاتے ہوئے اور تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کو بروئے کار لاتے ہوئے، عالمی تجارتی عدم توازن سے لے کر ابھرتے ہوئے سائبر خطرات تک، عصری چیلنجوں سے باہمی تعاون کے ساتھ

مال ٹیکڑی اسلامپورہ انڈر گراؤنڈ ریلوے برج کے نیچے پانی جمع

گڑھے بننے سے شہریوں کی جان کو خطرہ؛ فی الفور مرمت کی ضرورت

ناندیڑ: 22/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں برکت کمپلیکس سے گیان ماتا روڈ پر واقع نوری چوک کے قریب موجود ریلوے انڈر برج کی حالت انتہائی خطرناک ہو چکی ہے اور یہ مقام "موت کا کنواں" بنتا جا رہا ہے۔ اس انڈر برج کے نیچے روزانہ تقریباً دو سے تین فٹ تک پانی جمع رہتا ہے، جس کی وجہ سے آنے جانے والے گاڑی چلانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں میں اس بات کا خوف پایا جا رہا ہے کہ کہیں پانی سے بھرے اس پل کو عبور کرتے وقت ماضی میں پیش آئے چار بچوں کی موت جیسے حادثے کی دوبارہ تکرار نہ ہو جائے۔ اس سلسلے میں لوک شریے متر منڈل کے ضلع صدر روی کانت گائیکواڑ نے فوری طور پر اقدامات کرنے اور ممکنہ حادثات کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے مالٹیکڑی اسلامپورہ انڈر گراؤنڈ ریلوے برج کے نیچے سڑک پر پانی جمع ہونے کے باعث بڑے بڑے گڑھے بن چکے ہیں۔ اس میں جمع گندا پانی اور پھیلا ہوا کیچڑ گاڑی چلانے والوں کے لیے شدید دشواری پیدا کر رہا ہے، جس سے ٹریفک کی رفتار بھی سست ہو گئی ہے۔ خاص طور پر دو پہیہ گاڑی چلانے والے افراد کو زیادہ خطرہ لاحق ہے، کیونکہ ان گڑھوں میں پانی بھر جانے سے گاڑیوں کا توازن بگڑ جاتا ہے اور حادثات پیش آ رہے ہیں۔ اس ضمن میں لوک شریے متر منڈل کے ذمہ داران، جن میں ضلع صدر روی کانت گائیکواڑ، عبدالجبار، نورخاں، آشیش، گنیش اور سریش گائیکواڑ شامل ہیں، نے میونسپل کارپوریشن کمشنر اور انتظامی افسران کو ایک مکتوب پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس علاقے میں جمع گندے پانی کو فوری نکالا جائے اور گڑھوں کو پُر کر کے شہریوں کو درپیش خطرے کو ختم کیا جائے۔ سماجی کارکن اور لوک شریے متر منڈل کے ضلع صدر روی کانت گائیکواڑ نے بھی زور دے کر کہا ہے کہ فوری کارروائی کرتے ہوئے اس مسئلے کو حل کیا جائے تاکہ کسی بڑے حادثے سے بچا جا سکے۔

برہمپوری، دریائے گوداوری کے پٹی علاقے میں امتناعی احکامات نافذ

ناندیڑ، 22 اپریل: موضع برہم پوری میں واقع دریائے گوداوری کے پٹی (دریائی بہاؤ کے علاقے) میں امن وامان برقرار رکھنے کے مقصد سے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 کی دفعہ 163 کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں آنے والے دریائی علاقے کو ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ پابندی 23 اپریل صبح 6 بجے سے نافذ ہو کر 22 مئی 2026 کی نصف شب تک جاری رہے گی۔ اس سلسلے میں ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس، ناندیڑ نے باضابطہ حکم جاری کیا ہے۔ مذکورہ قانون کی دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے متنازعہ مقام کی حدود بھی مقرر کی گئی ہیں۔ اس کے مطابق مشرق میں واجے گاؤں کا کولہاپوری بندھارا، مغرب میں ناندیڑ سے دگلور جانے والی سڑک پر واقع پرانا پل، جنوب میں دریائے گوداوری کا پٹی علاقہ اور شمال میں چلہ/درگاہ کی حفاظتی دیوار تک کا علاقہ اس حکم کے تحت ممنوعہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ حکم سرکاری فرائض انجام دینے والے افسران و ملازمین، ون ونڈو اسکیم کے تحت اجازت یافتہ عقیدت مندوں اور اُن افراد پر لاگو نہیں ہوگا جنہیں ضلع کلکٹر ناندیڑ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ناندیڑ کی جانب سے خصوصی اجازت حاصل ہو۔

"کول روفنگ" کا بہترین اثر

ناندیڑ میں درجۂ حرارت میں 7 تا 8 ڈگری کی کمی

100 خاندانوں اور چھوٹے کاروباری افراد کو راحت

کلکٹر راہول کردیلے نے گھر کا دورہ کیا

ناندیڑ، 22 اپریل: (ورق تازہ نیوز) سنسکرتی سنوردھن منڈل، سگرولی، پریکٹیکل ایکشن (PAC) اور آل انڈیا ڈیزاسٹر میٹیگیشن انسٹی ٹیوٹ (AIDMI) کے مشترکہ اشتراک سے ناندیڑ شہر کی مختلف ضرورت مند بستیوں میں نافذ کیے جا رہے "قدرتی بنیادوں پر مبنی حل" (Nature-Based Solutions) کے اس منفرد منصوبے کے ذریعے گرمی کی شدت پر مؤثر قابو پانے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس منصوبے کے تحت چھوٹے اور کم اونچائی والے گھروں کی چھتوں پر "کول روفنگ" ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں گھروں کے اندرونی درجۂ حرارت میں نمایاں طور پر 7 سے 8 ڈگری سیلسیس تک کمی دیکھی گئی ہے۔ اس اسکیم کا براہِ راست فائدہ شہر کے مختلف علاقوں کے تقریباً 100 خاندانوں کو ہو رہا ہے، جن میں یومیہ مزدوری کرنے والے افراد اور چھوٹے کاروباری افراد شامل ہیں۔ شدید گرمی کے دوران گھروں اور چھوٹے کاروباری مقامات میں حبس کم ہونے سے کام کاج زیادہ سہل ہو گیا ہے اور آمدنی میں بھی مثبت تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے آج ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے وشنو نگر علاقے میں بعض مستفیدین کے گھروں کا دورہ کر کے براہِ راست معائنہ کیا۔ مستفیدین نے گھروں اور کام کی جگہوں کے درجۂ حرارت میں نمایاں کمی کی تصدیق کرتے ہوئے اس منصوبے کا خیر مقدم کیا اور اداروں کی کوششوں کو سراہا۔ یہ منصوبہ ماحول دوست اقدامات کے ذریعے شہری غریبوں اور چھوٹے کاروباری افراد کے معیارِ زندگی میں مثبت تبدیلی لانے والا ایک مثالی اقدام ثابت ہو رہا ہے۔ اس موقع پر سنسکرتی سنوردھن منڈل، سگرولی کے ڈائریکٹر روہت دیشمکھ، پروگرام منیجر سرجیراؤ ڈھولے، تشہیری منیجر کچن یرمالکر، جبکہ AIDMI کی تکنیکی کوآرڈینیٹر اروندھتی سوامی، فیلڈ کوآرڈینیٹر بھنگی جلے وار، سبھاش واگھمارے اور چکردھر پویڈ موجود تھے۔

خرڈی یارڈ کی ازسرِ نو ترتیب کے کاموں کے باعث بعض ٹرینوں کی آمدورفت میں عارضی تبدیلی

راجیہ رانی ؔ دیوگری و دیگر ٹرینیں متاثر

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) سنٹرل ریلوے کی جانب سے کلیان کسارا ریلوے اسٹیشن کے درمیان تیسرے ٹریک کے کام سے متعلق خرڈی یارڈ کی ازسرِ نو ترتیب (ری ماڈلنگ) کے کام انجام دیے جا رہے ہیں۔ ان کاموں کے لیے 25/26 اپریل 2026 (ہفتہ/اتوار) کو بلاک لیا جائے گا، جس کے باعث بعض ٹرینوں کی آمدورفت میں عارضی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

راجیہ رانی ایکسپریس جزوی منسوخ/جزوی آغاز:

24 اپریل 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 17611 (سی ایس ٹی ایم) حضور صاحب ناندیڑ-راجیہ رانی ایکسپریس صرف مناماڈ تک چلے گی۔ مناماڈ سے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس تک کا حصہ جزوی طور پر منسوخ رہے گا۔ 25 اپریل 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 17612 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس حضرت صاحب ناندیڑ راجیہ رانی ایکسپریس مناماڈ سے شروع (شارٹ اوریجینیٹ) ہوگی۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس سے مناماڈ تک کا حصہ جزوی طور پر منسوخ کیا جائے گا۔

راستہ تبدیل (ڈائیورژن): 25 اپریل 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 11001 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس بلّارشاہ نندیگرام ایکسپریس کو کلیان کرجت پونے مناماڈ راستے سے موڑا جائے گا۔ اسی طرح 25 اپریل 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 17057 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس تنکمپلی دیوگیری ایکسپریس کو کلیان لونہ والا پونے مناماڈ راستے سے چلایا جائے گا۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق یہ کام ریلوے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مستقبل میں ریلوے آمد و رفت کو مزید مؤثر اور محفوظ بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان عارضی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔

آر پی ایف ناندیڑ کی کارروائی

ریلوے املاک چوری کے معاملہ میں ملزم گرفتار

لاپتہ کمسن لڑکی ماں کے حوالے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کے تحت ریلوے سیکورٹی فورس (آر پی ایف) نے مسافروں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ریلوے املاک کے تحفظ کے لیے پربھنی اور چھترپتی سمبھاجی نگر میں دو علیحدہ کارروائیوں میں اہم کامیابی حاصل کی ہے۔

لاپتہ کمسن لڑکی ماں کے حوالے: اسی دوران "آپریشن ننھے فرشتے" کے تحت مورخہ 21 اپریل 2026 کو تقریباً صبح 00:11 بجے چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن کے خواتین کے انتظار گاہ میں ایک تقریباً 16 سالہ لڑکی اکیلی بیٹھی ہوئی پائی گئی۔ اسے مزید تفتیش کے لیے جی آر پی پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ تفتیش کے دوران اس نے اپنا نام بتایا۔ اس کے بعد جی آر پی اہلکاروں نے اس کی والدہ سے ٹیلیفون کے ذریعے رابطہ کیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ اسٹیشن پہنچ گئیں۔ مناسب تصدیق اور ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد مذکورہ کمسن لڑکی کو اس کی ماں کے حوالے کر دیا گیا۔ لڑکی کے محفوظ ملنے پر اس کی والدہ نے ریلوے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

ریلوے املاک چوری کے معاملہ میں ملزم گرفتار: "آپریشن ریل سیکورٹی" کے تحت مورخہ 20 اپریل 2026 کو تقریباً 15:11 بجے پربھنی ریلوے اسٹیشن یارڈ کے علاقے میں ریلوے املاک چوری کرنے والوں پر خفیہ نظر رکھتے ہوئے پولیس سب انسپکٹر اور ہیڈ کانسٹیبل نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا۔ اس شخص کا نام رادھے (ساکن پربھنی) بتایا گیا ہے اور اس کے پاس سے 52 کلو وزنی فش پلیٹ (1 میٹر) اور 3 پینڈول کلپس پر مشتمل پلاسٹک کی تھیلی برآمد ہوئی۔ اس سامان کے بارے میں اس کے پاس کوئی قانونی دستاویز یا رسید موجود نہیں تھی۔ گواہوں کی موجودگی میں پوچھ گچھ کرنے پر اس نے یارڈ کے علاقے میں ریلوے ٹریک کے قریب سے یہ سامان چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ آر پی ایف ٹیم نے ضبطی اور تفتیش کا پنچنامہ تیار کر کے متعلقہ ریلوے املاک ضبط کر لی۔ اس کے بعد ملزم کو ضبط شدہ مال کے ساتھ تقریباً 40:16 بجے آر پی ایف پوسٹ پربھنی میں پیش کیا گیا۔ اس معاملہ میں پربھنی پوسٹ میں مقدمہ نمبر 01/2026 ریلوے املاک (غیر قانونی قبضہ) ایکٹ 1966 کی دفعہ 3(الف) کے تحت درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ ان دونوں کارروائیوں سے یہ بات ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے کہ آر پی ایف ناندیڑ ڈویژن مسافروں کی حفاظت اور ریلوے املاک کے تحفظ کے لیے مسلسل چوکسی کے ساتھ کام کر رہا ہے۔

مدھومتر" اور "مدھوسکھی" ایوارڈ کے لیے

4 مئی تک نامزدگی درخواستیں جمع کرانے کی اپیل

خاتون شہد پالک کے لیے ایک انعام مخصوص

ناندیڑ، 22 اپریل: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ریاست کھادی و دیہی صنعت بورڈ کی جانب سے سال 2026 کے لیے "مدھومتر" اور "مدھوسکھی" ایوارڈ کے لیے نامزدگیاں طلب کی جا رہی ہیں۔ اس ایوارڈ کے لیے لنک بورڈ کی ویب سائٹ (http://www.mskvib.org | www.mskvib.org) پر دستیاب ہے۔ اسی طرح ضلع میں مہاراشٹر ریاست کھادی و دیہی صنعت بورڈ کے دفتر سے بھی نامزدگی فارم حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ خواہشمند افراد 4 مئی 2026 سے قبل اپنے نامزدگی فارم بورڈ کے ضلعی دفتر میں جمع کرائیں، ایسی اپیل ضلع گرام ادیوگ افسر، ناندیڑ نے کی ہے۔ بورڈ کی جانب سے گزشتہ تین برسوں سے یہ ایوارڈ اسکیم جاری ہے۔ شہد کی مکھیوں کی پرورش کے کاروبار کو فروغ دینے اور شہد پالکوں کی حوصلہ افزائی کے لیے یہ اقدام شروع کیا گیا ہے۔ شہد کی مکھیوں کی پرورش میں کئی برسوں سے کام کرنے والے کامیاب شہد پالکوں کو اس اسکیم کے تحت اول، دوم اور سوم انعامات سے نوازا جاتا ہے، جن میں سے ایک انعام خاتون شہد پالک کے لیے مخصوص رکھا گیا ہے۔ اول انعام 11 ہزار روپے، دوم انعام 7 ہزار روپے، سوم انعام 5 ہزار روپے اور اعزازی نشان پر مشتمل ہے۔ 20 مئی 2026 کو عالمی یوم شہد مکھی کے موقع پر ضلع ناندیڑ میں ایک عوامی تقریب کے دوران یہ ایوارڈز تقسیم کیے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لیے ضلع گرام ادیوگ افسر سنجے سارنگدھر، انسپکٹر گیانیشور سداشیو راؤ توار، مہاراشٹر ریاست کھادی و دیہی صنعت بورڈ، ضلع دفتر، ادیوگ بھون، ایم آئی ڈی سی علاقہ، شیواجی نگر، ناندیڑ سے ٹیلیفون نمبر 02462-240674 یا موبائل نمبر 9689200239 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

گانجہ رکھنے والے شخص کے خلاف کارروائی، 25,900 روپے مالیت کا مال ضبط

ناندیڑ: پولیس اسٹیشن شیواجی نگر کی حدود میں پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر نشیات (گانجا) رکھنے والے ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے مجموعی طور پر 900,25 روپے مالیت کا مال ضبط کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مورخہ 21 اپریل 2026 کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے شیواجی نگر کے علاقہ بھاجی منڈی، داتار چوک میں شام تقریباً 8 بجے چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اس دوران ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا گیا۔ ملزم کی شناخت محمد مجاہد ولد محمد عشرت (عمر 20 سال، پیشہ مزدوری، ساکن بھاجی منڈی، داتار چوک، نئی آبادی، ناندیڑ) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے ایک سرخ رنگ کے تھیلے میں رکھا گیا 1 کلو 200 گرام گانجا (قیمت تقریباً 000,25 روپے) اور نقد رقم 900 روپے برآمد کی گئی۔ اس طرح مجموعی طور پر 900,25 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن شیواجی نگر میں جرم نمبر 172/2026 درج کیا گیا ہے، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعات 8(اے) اور 20(بی)(ii)(بی) کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا۔

نابالغ لڑکی سے جنسی زیادتی کرنے والے ملزم کو

20 سال قیدِ بامشقت اور جرمانے کی سزا

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) پولیس اسٹیشن کنٹور کے حدود میں پیش آئے ایک سنگین جنسی زیادتی کے مقدمے میں معزز عدالت نے ملزم کو سخت سزا سناتے ہوئے انصاف کی مثال قائم کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مدعی کی شکایت پر یہ مقدمہ درج کیا گیا کہ ملزم یوگیش نیمراو کونڈیواڑ (ساکن ونجاروادی، تعلقہ نائیگاؤں) نے ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن کنٹور میں جرم نمبر 213/2023 درج کیا گیا، جس میں تعزیراتِ ہند کی دفعات 376(2)(ل) اور 452 کے ساتھ ساتھ پاکسو ایکٹ کی دفعات 4(2) اور 6 نیز معذور افراد کے حقوق کے قانون کی دفعہ 92(ڈ) کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا۔ اس مقدمے کی تفتیش سپرنٹنڈنٹ پولیس انسپکٹر وشال بہاترے نے انجام دی اور مضبوط شواہد جمع کرتے ہوئے معزز عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ مقدمہ کی سماعت ایڈیشنل سیشن کورٹ، بلولی میں ہوئی، جہاں جج جناب بوہرا صاحب نے تمام شواہد اور دلائل کا بغور جائزہ لینے کے بعد ملزم یوگیش نیمراو کونڈیواڑ کو قصوروار قرار دیا۔ عدالت نے ملزم کو 20 سال قیدِ بامشقت اور 27 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب ابھینش کمار نے "مشن نربھیا" کے تحت خواتین اور بچوں کے تحفظ سے متعلق مقدمات میں فوری کارروائی کرنے، مضبوط شواہد جمع کرنے اور بروقت چارج شیٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایسے مقدمات کی مؤثر نگرانی کے لیے "ٹرائل مانیٹرنگ سیل" قائم کیا گیا ہے، تاکہ عدالت میں زیرِ سماعت مقدمات پر خصوصی توجہ دی جا سکے۔ اس مقدمے میں سرکاری وکیل سندیپ بھیمراو کنڈلواڑیکر نے حکومت کی جانب سے مؤثر پیروی کی، جبکہ عدالت میں پیروی افسر کے طور پر پولیس ہیڈ کانسٹیبل سید نے ذمہ داریاں انجام دیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب ابھینش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر تفتیشی افسر اور پیروی افسر کو مبارکباد پیش کی ہے۔

ناندیڑ میں محکمہ موسمیات کا انتباہ

تین دنوں کے لیے یلو الرٹ جاری

ناندیڑ، 22 اپریل: (ورق تازہ نیوز) علاقائی محکمہ موسمیات، ممبئی کی جانب سے جاری کردہ تازہ اطلاع کے مطابق ضلع ناندیڑ میں 22، 23 اور 25 اپریل 2026 کو یلو الرٹ نافذ کیا گیا ہے۔ محکمہ نے پیش گوئی کی ہے کہ ان دنوں کے دوران ضلع کے مختلف مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی چلنے، آسمانی بجلی کی کڑک اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی تا درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس ممکنہ موسمی صورتحال کے پیشِ نظر متعلقہ محکموں اور عوام سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔

احتیاطی تدابیر: اگر آسمان پر بجلی چمک رہی ہو تو غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں۔ کھلی جگہ پر ہونے کی صورت میں اگر کوئی محفوظ عمارت دستیاب نہ ہو تو نشیبی جگہ پر بیٹھ جائیں اور سر کو گھٹنوں کے درمیان رکھیں۔ فوراً کسی محفوظ عمارت میں پناہ لیں اور بالکونی، چھت یا گھر کے باہر کھڑے نہ رہیں۔ گھر میں موجود برقی آلات فوراً بند کر دیں اور بجلی کے کھمبوں، تاروں یا دھاتی اشیاء سے دور رہیں۔ پانی میں کھڑے ہوں تو فوراً باہر نکل آئیں۔

کن باتوں سے پرہیز کریں: بجلی کی گرج کے دوران لینڈ لائن فون استعمال نہ کریں، نہ ہی شاور کے نیچے نہائیں۔ پانی کی پائپ لائن، نل یا برقی آلات کو ہاتھ نہ لگائیں۔ آندھی اور گرج چمک کے دوران دھاتی ڈھانچوں، خیموں یا شیڈ میں پناہ نہ لیں اور نہ ہی اونچے درختوں یا میناروں کے قریب کھڑے ہوں۔ گھر کے اندر ہونے کی صورت میں کھلی کھڑکی یا دروازے سے بجلی گرتے ہوئے دیکھنے سے بھی گریز کریں کیونکہ یہ بھی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

رہائشی ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ہدایات پر عمل کریں اور اپنی و اپنے اہل خانہ کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

ناندیڑ دیہی پولیس کی بڑی کارروائی: تلنگانہ سے مہاراشٹر آنے والی گانجا کی اسمگلنگ ناکام، 17 ملزمان کے خلاف مقدمہ

ناندیڑ: ناندیڑ دیہی پولیس نے ناکہ بندی کے دوران ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے تلنگانہ سے مہاراشٹر میں غیر قانونی طور پر لایا جانے والا گانجا پکڑ لیا۔ اس معاملے میں 17 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے جبکہ مجموعی طور پر 13 لاکھ 40 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، مورخہ 22 اپریل 2026 کو علی الصبح تقریباً 10:2 بجے چاندا سنگھ کارنر، ناندیڑ کے مقام پر ناکہ بندی کے دوران دیگلور کی جانب سے آنے والی ایک مشتبہ کار (نمبر TS09UC-6085) کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران گاڑی کی ڈگی سے سفید نائیلون بیگ میں بند خانے برآمد ہوئے، جن میں 22 کلوگرام گانجا پایا گیا، جس کی مالیت تقریباً 4 لاکھ 40 ہزار روپے بتائی گئی۔ اسی کے ساتھ ایک ماروتی کمپنی کی سفید رنگ کی کار (مالیت تقریباً 9 لاکھ روپے) بھی ضبط کی گئی۔ اس طرح مجموعی طور پر 13 لاکھ 40 ہزار روپے کا مال پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس معاملے میں جرم نمبر 433/2026 درج کیا گیا ہے، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعات 20(B)، 22(B) اور 25 کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ شکایت گزار پولیس ہیڈ کانسٹیبل باؤ تکلشی رام جادھو (عمر 53 سال) ہیں، جو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں تعینات ہیں۔ تحقیقات کے دوران مرکزی ملزم اکبر احمد خان پٹھان (ساکن امباجوگائی) نے انکشاف کیا کہ یہ گانجا تلنگانہ کے بودھن علاقے سے مدھو وٹھل جادھو نے گاڑی میں رکھا تھا، اور اسے ناندیڑ کے مختلف مقامات پر مختلف ایجنٹوں تک پہنچایا جانا تھا۔ پولیس کے مطابق اس پورے معاملے میں 15 دیگر افراد بھی سپلائی چین میں شامل ہیں۔ اب تک دو ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا ہے اور دیگر 15 ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

قتل کے مقدمے میں ملزم کو 10 سال قید

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز پولیس اسٹیشن اردھاپور کے حدود میں پیش آئے قتل کے ایک اہم مقدمے میں معزز عدالت نے ملزم کو سزا سناتے ہوئے انصاف فراہم کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مورخہ 23 جون 2021 کو مدعی نے پولیس اسٹیشن اردھاپور میں شکایت درج کرائی کہ ملزم کیدار ناتھ ٹکا رام ٹلبلے (عمر 30 سال، ساکن تھورمبا، تعلقہ حدگاؤں) نے مدعی کی بیٹی کو زدوکوب کر کے قتل کر دیا۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے جرم نمبر 156/2021 تعزیراتِ ہند کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ مذکورہ مقدمے کی تفتیش پولیس انسپکٹر آر۔ ٹی۔ ناندگاؤکر نے انجام دی اور مضبوط شواہد جمع کرتے ہوئے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ مقدمہ کی سماعت ایڈیشنل سیشن جج جناب ایس۔ ڈی۔ توشیکر کے روبرو ہوئی، جہاں عدالت نے پیش کردہ شواہد کی بنیاد پر ملزم کو قصوروار قرار دیا۔ عدالت نے ملزم کیدار ناتھ ٹکا رام ٹلبلے کو تعزیراتِ ہند کی دفعہ 304 کے تحت 10 سال قیدِ بامشقت اور 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب ابھینش کمار کی رہنمائی میں عدالت میں زیرِ سماعت مقدمات پر خصوصی توجہ دینے کے لیے "ٹرائل مانیٹرنگ سیل" قائم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے مقدمات کی مؤثر نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس مقدمے میں سرکاری وکیل محمد عباس نے حکومت کی جانب سے مؤثر دلائل پیش کیے، جبکہ عدالت میں پیروی افسر کے طور پر پولیس ہیڈ کانسٹیبل گٹولواڑ نے ذمہ داریاں انجام دیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب ابھینش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر تفتیشی افسر اور پیروی افسر کو مبارکباد پیش کی ہے۔

زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ

اعلان

ذریعہ ہذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہیں کہ زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ کی جانب سے 2025-2026 کے لیے زکوۃ کے مستحق افراد کے لیے مندرجہ ذیل مصارف کے تحت درخواست مطلوب ہے۔ زکوۃ کے مستحق افراد بتاریخ 29 اپریل 2026 تا 10 مئی 2026 تک ضروری دستاویزات کے ساتھ آفس زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ پر جمع کروادیں۔

مدات

روزگار پر گرام (2) مواسات پروگرام-3) پوسٹ میٹرک کورس اسکالرشپ

آفس اوقات: صبح 9:30 بجے تا ظہر۔ شام 5:30 تا رات 9 بجے

پتہ: حیدر باغ نمبر 1، ناندیڑ۔

فون نمبر 8530407428

نوٹ: آفس اوقات میں ہی فون کریں۔

جاوید لطف اللہ — صدر زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ

محمد ظہور احمد — سکریٹری زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس: Mob: 9860871766

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔